اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 20-10-2022

خبر	اخبارات
1۔سیلاب کے بعد بحالی کیلئے اربوں کے قرضے درکار، سی پیک منصوبوں کی تکمیل قومی ترجیح ایم ایل ون گیم چینجر، وزیر اعظم شہباز شریف	سینچری ودیگر اخبارات
2۔کیڈٹ کالج جعفرآباد کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں، گورنر بلوچستان	مشرق ودیگر اخبارات
3۔بلوچستان میں جو کچھ ہو رہا ہے تلخ سچ ہمیں بھی سننا چاہیے، وفاقی وزراء	مشرق ودیگر اخبارات
4۔کور کمانڈر کا کوئٹہ انٹرنیشنل ائیر پورٹ اور ریلوے اسٹیشن کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
5۔ضلع قلات کے غیر حاضر افسران کے خلاف کاروائی کی جائے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
6۔سیلاب زدگان کی مشکلات کم کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، بشریٰ رند	مشرق ودیگر اخبارات
7۔بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا، بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
8۔پشتونوں کے مسائل کا حل قبائلی جرگوں کے ذریعے ممکن ہے، زمرک خان اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
9۔لیویز فورس کی کارکردگی سے امن وامان کی صورتحال میں بہتری آئی، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
10۔سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور بحالی کا کام جاری کھانا اور راشن تقسیم	جنگ ودیگر اخبارات
11۔حکومت بلوچستان کی مسنگ گاڑیوں ریکوری کی جائیں، چیئرمین پی اے سی	جنگ ودیگر اخبارات
12۔فارن فنڈنگ کیس قاسم سوری ایف آئی اے کے سامنے پیش، سابق ڈپٹی اسپیکر قاسم سوری	جنگ ودیگر اخبارات
13۔بلوچستان ہائی کورٹ کوئٹہ میں ٹریفک کی بہتری کیلئے اقدامات کی ہدایت، بلوچستان ہائی کورٹ	آزادی ودیگر اخبارات
14۔بارش اور سیلاب سے بلوچستان میں 43 فیصد فصلیں اور 30 فیصد باغات کو نقصان پہنچا	انتخاب ودیگر اخبارات
15۔سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے آرمی ایف سی اور سول انتظامیہ کی امدادی کاسرگرمیاں	مشرق ودیگر اخبارات
16۔ریکوڈک ریفرنس سماعت کیلئے سپریم کورٹ کا لارجر بینچ تشکیل، سپریم کورٹ	مشرق ودیگر اخبارات
17۔لاپتہ بلوچوں کو منظر عام پر لاکر انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے، اے این پی	مشرق ودیگر اخبارات
18۔کوئٹہ کراچی شاہراہ پر عوام کی جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جائے، پشتونخوا میپ	مشرق ودیگر اخبارات
19۔ملک میں حقیقی انقلاب کیلئے نظریاتی جدوجہد ناگزیر ہو چکی، جمیعت نظریاتی	مشرق ودیگر اخبارات
20۔دوران ملازمت فوت ہونے والے ملازمین کے لواحقین کی بھرتی کا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے، بلوچستان لیبر فیڈریشن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

کوئٹہ نیب کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ظاہر کرنے والا جعلساز گرفتار، تربت میں بم دھماکہ مسلح افراد کا تعمیراتی کام کے دوران حملہ 6 مزدور ساتھ لے گئے، کوئٹہ مشرقی بائی پاس سے اغوا ہونے والے نوجوان ڈرائیور کی لاش برآمد۔

عوامی مسائل

کوئٹہ میں گیس بحران شدت اختیار کر گیا عوام کو مشکلات کا سامنا، بلوچستان ریذیڈینشل کالج اوتھل بند سینکڑوں طلباء کا مستقبل تاریک، لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ افراد حکومتی امداد کے منتظر، حب انڈسٹریز میں کئی سال سے مزدوروں پر ظلم ہو رہا ہے۔

مورخہ 20-10-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ریکو ڈک منصوبہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کا گیٹ وے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کا گیٹ وے ثابت ہوگا جس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے اور ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی تاریخی معاہدہ اہم پیش رفت ہے۔ جس پر تمام اسٹیک ہولڈرز کو آن بورڈ لیا گیا منصوبے کے حوالے سے تمام سیاسی مسائل افہام وتفہیم سے حل کرنے کی راہ اختیار کی گئی۔ بیرک گولڈ کمپنی کے سی ای او مارک بریسٹو سے گفتگو کے دوران ان کا کہنا تھا کہ اس منصوبے میں بغیر سرمایہ کاری کے بلوچستان کا حصہ 25 فیصد ہوگا سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کے تمام اعتراضات اور تحفظات دور کردیئے گئے ہیں مارک بریسٹو نے کہا کہ ریکوڈک پاکستان اور بلوچستان کا قومی اور قیمتی اثاثہ ہے اور اس کا فائدہ عوام تک پہنچنا چاہیئے۔ ابتدائی طور پر کمپنی منصوبے پر 40 سال کام کرے گی تاہم اس کی مدت 10 سال سے بھی زیادہ ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو ان کی شعبے میں فنی تربیت کے ذریعے ہنرمند بنا کر ترجیحی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ بلوچستان میں تیل وگیس کوئلے اور ماربل سمیت ہرقسم کے معدنی ذخائر موجود ہیں جنہیں بروئے کار لانے کے لئے غیر معمولی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے ان ذخائر کے حوالے سے ایسے معاہدے کرنے ہونگے جن سے بلوچستان کے مفادات کا تحفظ ممکن ہوسکے اور صوبے کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں۔

ادریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کے سیلاب زدگان کو وزیراعظم کی یقین دھانیاں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سی پیک کی جلد تکمیل اور صنعتی ترقی کا مستحسن عزم!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے طالب علموں کا دیرینہ مسئلہ کمیشن کا قیام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Developing mining sector**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے حالات اور محمدنور مسکانزئی کا قتل**" کے عنوان سے جلال نورزئی کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی کی نئی لہر**" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

سیلاب کے بعد بحالی کیلئے اربوں کے قرضے درکار، سی پیک منصوبوں کی تکمیل قومی ترجیح، ایم ایل ون گیم چینجر، وزیراعظم

ایم ایل ون ریلوے کی بحالی، بندرگاہوں کو چین، وسط ایشیائی ریاستوں سے جوڑ کر معاشی ترقی میں کردار ادا کریگا

سی پیک پر کام تیز کیا جائے، قرضے ری شیڈول کرنے کا نہیں کہہ رہے، موسمیاتی انصاف مانگ رہے ہیں: جائزہ اجلاس، انٹرویو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی، ایجنسیاں) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل قومی ترجیح ہے، سی پیک کے تحت پاکستان میں صنعتی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہونے جا رہا ہے، ایم ایل ون منصوبہ (باقی صفحہ 5 نمبر5)

پاکستان ریلوے کی معاشی بحالی اور ترقی کا سبب بنے گا۔ انہوں نے سی پیک منصوبوں پر کام تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم کی زیر صدارت سی پیک اور دیگر چینی منصوبوں پر پیش رفت پر جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں انفراسٹرکچر کے منصوبوں بالخصوص مین لائن ون (ایم ایل ون)، کراچی سرکلر ریلوے، قراقرم ہائی وے و دیگر پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس کے علاوہ 10 ہزار میگاواٹ شمسی توانائی کے منصوبے اور پن بجلی کے منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ اجلاس کو سی پیک منصوبوں کی موجودہ صورتحال، منصوبوں کی رفتار کو تیز کرنے کیلئے جامع لائحہ عمل پیش کیا گیا۔ اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے شریک وزیر اعلیٰ سندھ نے وزیراعظم کا کراچی سرکلر ریلوے کو سی پیک کا حصہ بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا ایم ایل ون منصوبہ پاکستان کیلئے گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے، یہ سی پیک کا فلیگ شپ منصوبہ ہے، ایم ایل ون پاکستان کی بندرگاہوں کو چین اور وسط ایشیائی ریاستوں سے جوڑ کر ملکی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وسط ایشیائی ریاستوں سے ریل کے ذریعے رابطہ پورے خطے کی ترقی و خوشحالی کا باعث بنے گا، یہ منصوبہ پاکستان ریلوے کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور وفاق کی علامت ہے۔ شمسی توانائی کے منصوبوں میں چینی کمپنیوں کی سرمایہ کاری میں دلچسپی کا خیر مقدم کرتے ہیں، حکومت گزشتہ چار سال کے سیاہ دور میں سی پیک کے تعطل کے شکار منصوبوں میں نئی روح پھونک کر انہیں ترجیحی بنیادوں پر برق رفتاری سے مکمل کر رہی ہے۔ سی پیک اب گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ مرحلے سے نکل کر بزنس ٹو بزنس والے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، سی پیک کے تحت اب پاکستان میں صنعتی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ کراچی سرکلر ریلوے کراچی میں ٹریفک کے مسائل کو کم کرنے اور کراچی کے رہنے والوں کو محفوظ سفری سہولیات فراہم کریگا۔ چینی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ماہرین کے خصوصی وفد سے ملاقات میں شہباز شریف نے توقع ظاہر کی کہ قدرتی آفات کے دوران ریسکیو اور ریلیف کے حوالے سے چینی ماہرین کا تجربہ پاکستان کیلئے مستقبل میں بھی مفید ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا وہ چینی وفد کو تجویز دیں گے کہ وطن واپسی سے پہلے پاکستانی حکومت کے ساتھ ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں تعاون کے معاہدہ پر دستخط کر کے جائیں۔ شہباز شریف نے ”فنانشل ٹائمز“ کو انٹرویو میں کہا کہ پاکستان اپنے بیرونی قرضوں کو ری شیڈول کرنے کی کوشش نہیں کر رہا لیکن اسے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سڑکوں، پلوں اور دیگر انفراسٹرکچر کی تعمیر نو جیسے بڑے منصوبوں کیلئے خطیر رقم درکار ہے، سائنسدانوں نے سیلاب کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا نتیجہ قرار دیا ہے، ہم صرف موسمیاتی انصاف مانگ رہے ہیں، تلافی کا لفظ بالکل استعمال نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہ ہم کسی بھی قسم کے اقدامات بشمول ری شیڈولنگ یا موریٹوریم کیلئے نہیں کہہ رہے بلکہ اضافی فنڈز مانگ رہے ہیں۔ ہمارے مطالبات اور جو کچھ ہمیں موصول ہوا ہے اس کے درمیان بہت بڑا فرق ہے جو روز بروز وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ ہم واضح طور پر فکرمند ہیں کیونکہ اگر عدم اطمینان گہرے سیاسی عدم استحکام کا باعث بنتا ہے اور ہم اپنے بنیادی تقاضوں اور اہداف کو پورا نہیں کر پاتے ہیں تو یہ ظاہر ہے کہ گھمبیر مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ میں یہ کسی بھی قسم کے خطرے کے لحاظ سے نہیں کہہ رہا لیکن اس کا حقیقی امکان موجود ہے۔ ہم صرف موسمیاتی انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں، ہم ”معاوضہ“ کا لفظ بالکل استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ پاکستان جہاں سے بھی ہو سکے اضافی فنڈز حاصل کرے گا۔ شہباز شریف نے سیلابی پانی کی تصویر شیئر کرتے ہوئے ایک ٹویٹ میں کہا ہم اس وقت ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہونے والی تباہی کے خلاف حالت جنگ میں ہیں، کل کوئی دوسرا ملک بھی ہو سکتا ہے اور ہم نہیں چاہتے کہ ایسا ہو۔ سیلاب کے بعد بحالی کے منصوبوں کیلئے اربوں روپے کے قرض درکار ہیں۔ فنانشل ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں کہا سیلاب نے ملک کے معاشی بحران کو مزید سنگین کر دیا ہے، پاکستان، عالمی قرض دہندگان سے اربوں ڈالر کے مزید قرضوں کیلئے درخواست کریگا۔ ماحولیاتی تبدیلی کونسل کے اجلاس میں وزیراعظم نے ماحولیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کے حامل گھروں اور انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لئے قومی منصوبہ بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کو خشک سالی کے خطرے سے بچانا ہے، انہوں نے موسمیاتی تبدیلی کونسل کو مکمل فعال ادارہ بنانے اور مستقبل میں موسمیاتی خطرات کی نشاندہی اور قومی سطح پر جامع پلان تیار کرنے کی ہدایات جاری کیں اور کہا جامع منصوبہ کی تیاری کے لئے بہترین ماہرین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جائے۔ وزیراعظم سے مشیر امور کشمیر قمر زمان کائرہ، ن لیگ کے ارکان قومی اسمبلی ناصر اقبال بوسال، سردار عرفان ڈوگر، علی زاہد اور ریاض الحق جج نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی۔ وفاقی وزرا ساجد طوری، مفتی عبدالشکور، ارکان قومی اسمبلی محسن داوڑ اور محمد جمال الدین بھی وزیراعظم سے ملے اور سیاسی صورتحال اور حلقے کے مسائل پر بات کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 2

بلوچستان میں جو کچھ ہو رہا ہے تلخ سچ ہمیں بھی سننا چاہیے، وفاقی وزراء

بلوچستان میں دہائیوں سے عسکریت پسندی چل رہی ہے، وقت تیزی سے گزر رہا ہے، یہ آگ سب کے دامن تک پہنچ سکتی ہے، وفاق کو خطرات ہو سکتے ہیں، اداروں و ریاست کو درپیش خطرے سے فوری نمٹنا چاہیے، خواجہ آصف

فوج، عدلیہ، سیاستدان سب سے غلطیاں ہوئی ہیں، آج ایک شخص کا اقتدار آئینی طریقے سے ختم کیا وہ ملک کو نقصان پہنچا رہا ہے، اقتدار کی جنگ بعد میں بھی لڑی جا سکتی ہے، توجہ قوم اور ریاست کے مسائل پر ہونی چاہیے، شیری رحمن

مذہب کے نام پر لڑی جانی والی جنگ صرف اقتدار کی جنگ ہے، نہیں چاہتے ملک میں دہشت گردی بڑھے ملک ہمارا ہے اسے بچانا ہے، آپریشن پر اعتماد میں لینا چاہیے، عدالتیں انسانی حقوق سے متعلق کیس نہیں [illegible] خطاب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سلامتی کے معاملات کا فوری اور مستقل حل نکالنے کا مطالبہ کر دیا۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ سوات میں گیارہ بارہ سال کے وقفے کے بعد پھر وہی سلسلہ شروع ہو گیا، بلوچستان میں دہائیوں سے عسکریت پسندی چل رہی ہے، وقت تیزی سے گزر رہا ہے، یہ آگ سب کے دامن تک پہنچ سکتی ہے، وفاق کو خطرات ہو سکتے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا فوج، عدلیہ، سیاستدان، سب سے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 9

غلطیاں ہوئی ہیں، سب اداروں کو ریاست کو درپیش خطرے سے فوری نمٹنا چاہیے۔ خواجہ آصف نے کابینہ اجلاس میں بلوچستان پر بریفنگ دینے کا معاملہ اٹھانے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ وفاقی وزیر نے عمران خان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آج ایک شخص کا اقتدار آئینی طریقے سے ختم کیا وہ ملک کو نقصان پہنچا رہا ہے، اقتدار کی جنگ بعد میں بھی لڑی جا سکتی ہے، توجہ قوم اور ریاست کے مسائل پر ہونی چاہیے۔ دریں اثناء پیپلز پارٹی کی رہنما، وفاقی وزیر شیری رحمن نے کہا ہے پاکستان میں القاعدہ کا خاتمہ ہوا اب کالعدم ٹی ٹی پی سر اٹھا رہی ہے، قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے شیری رحمن نے کہا مذہب کے نام پر لڑی جانی والی جنگ صرف اقتدار کی جنگ ہے، نہیں چاہتے ملک میں دہشت گردی بڑھے، ملک ہمارا ہے، بچانا ہے، آپریشن ہو رہے ہیں جن پر اعتماد میں لینا چاہیے، انہوں نے مزید کہا پاکستان میں دہشتگردی کے خلاف کامیاب آپریشن ہوئے، عدالتیں انسانی حقوق سے متعلق کیسز نہیں، بلوچستان کے مسائل کو سننا چاہیے جس سے مفاہمت شروع ہو، بلوچستان کے مسائل پر تلخ سچ ہمیں بھی سننے چاہئیں۔

کیڈٹ کالج جعفرآباد کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے، جان جمالی

حالیہ سیلاب اور بارشوں سے ہمارے علاقے میں بہت تباہی ہوئی ہے۔ جس کی بحالی کیلئے مختلف اداروں سے ملکر کام کر رہے ہیں

قائم مقام گورنر بلوچستان کا کیڈٹ کالج جعفرآباد کا دورہ۔ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے کیڈٹ کالج میں ہونے والی تباہی کا جائزہ لیا

اوستہ محمد (نامہ نگار) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کا کیڈٹ کالج جعفرآباد کا دورہ۔ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے کیڈٹ کالج میں ہونے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 9 پر

والی تباہی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر کیڈٹ کالج جعفرآباد کے پرنسپل بریگیڈیئر مظہر مجاہد نے کیڈٹ کالج جعفرآباد سیلاب اور بارشوں ہونے والی تباہی پر تفصیلی بریفنگ دی اور قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کا کیڈٹ کالج جعفرآباد کا دورہ بھی کروایا۔ اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے کہا کہ کیڈٹ کالج جعفرآباد کی بحالی کیلئے بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے کالج کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ جس کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے۔ انشاء اللہ جلد کیڈٹ کالج کو بحال کرنے کیلئے کام شروع کیا جائے گا۔ میر جان محمد خان جمالی نے کہا کہ حالیہ سیلاب اور بارشوں سے ہمارے علاقے میں بہت تباہی ہوئی ہے۔ جس کی بحالی کیلئے مختلف اداروں سے ملکر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیڈٹ کالج جعفرآباد کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر پرنسپل کیڈٹ کالج جعفرآباد کے پرنسپل بریگیڈیئر مظہر مجاہد نے قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب کے پانی نے کیڈٹ کالج جعفرآباد کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ مسلسل پانی کی وجہ سے ہمارے کالج کی سڑکیں، کمروں کی چھتیں کو بھی نقصان پہنچا۔ بھاری مشینری کے ذریعے کیڈٹ کالج سے بارشوں اور سیلابی پانی نکالا گیا ہے۔ پانی نے کالج کو بہت نقصان دیا ہے انشاء اللہ 25 اکتوبر سے جلد کیڈٹ کالج جعفرآباد میں پرائمری سیکشن شروع کر دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 3

MASHRIQ QUETTA

ضلع قلات کے غیر حاضر افسران کیخلاف کارروائی کی جائے، ضیاء اللہ لانگو

پسماندہ اضلاع کی ترقی کیلئے مساوی منصوبے ترتیب دیئے جارہے ہیں، دورہ قلات کے موقع پر گفتگو

قلات (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ایک روزہ دورہ پر قلات پہنچے جہاں انہوں نے قلات اور کوٹ لانگو کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے گورنمنٹ ہائی سکول قلات پرنچینہ میں نئی تعمیر ہونے والی عمارت کا معائنہ اور کوٹ لانگو میں بی ایچ یو کلی پرنچینہ کا اچانک دورہ کیا انہوں نے اسٹاف کی حاضری چیک رجسٹر بھی چیک کیا مشیر داخلہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے ضروریات کے مطابق پورے صوبے میں ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہیں اور ضمن میں تمام متعلقہ محکمے ادارے اور مقامی انتظامیہ اپنے حصے کی ذمہ داریاں بروقت پوری کریں تاکہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے مقررہ وقت پر مکمل ہو سکیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو تمام پسماندہ اضلاع کو ترقی یافتہ اضلاع کے برابر لانے کے لئے مساوی ترقی منصوبے ترتیب دے رہے ہیں انہوں نے بی ایچ یو کے دورے کے موقع پر کہا کہ ضلع قلات کے تمام غیر حاضر افسران کے خلاف کارروائی کی جائے اور صحت کے نظام کو مزید بہتر بنانے کیلئے لائحہ عمل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور و خوض کیا جائے۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر قلات آفس میں امن وامان کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں ضلع قلات میں امن عامہ کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مشیر داخلہ کو امن وامان کی صورتحال کے بارے میں بریفنگ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا اسسٹنٹ کمشنر قلات، اسسٹنٹ کمشنر خالق آباد، ایس پی قلات نے اجلاس میں شرکت کی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی مفاد کے منافی سرگرمیوں کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی۔

سیلاب زدگان کی مشکلات کم کرنیکی بھرپور کوشش کررہے ہیں، بشریٰ رند

سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی اور ضروری اشیاء پہنچانے کیلئے سرکاری افسران رکاوٹ بننے کی بجائے حکومت سے تعاون کریں

میڈیا عوامی مسائل کا ایک اہم ذریعہ ہے اگر اس میں بھی سرکاری لوگ شامل ہو تو میڈیا پر بھی کل لوگ انگلی اٹھا سکتے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل اور سیلاب زدگان کی مشکلات کم کرنے کے لئے بھرپور کوشش کررہے ہیں سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی اور ضروری اشیاء پہنچانے کیلئے سرکاری افسران رکاوٹ بننے کی بجائے حکومت سے تعاون کریں میڈیا عوامی مسائل کا ایک اہم ذریعہ ہے جو آزاد اور خود مختار ہے اگر اس میں بھی سرکاری......

بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

لوگ شامل ہو تو میڈیا پر بھی کل لوگ انگلی اٹھا سکتے ہیں ایس اینڈ جی اے ڈی اس حوالے سے صحافیوں کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی یہ بات انہوں نے صحافت اور سرکاری ملازمت کرنے کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ یہ خوش آئند بات ہے کہ صحافیوں نے اپنے درمیان سے ایسے لوگوں کو نکالنے کیلئے معزز عدالت سے رجوع کیا جو صحافت کے ساتھ سرکاری ملازمت بھی کرتے ہیں ہمارے معاشرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جو سیاسی [illegible] کے حق میں نہیں بلکہ یہ چاہتے ہیں کہ صحافت جس طرح آزاد اور خود مختار ہے اسی طرح [illegible] صحافت اور ملازمت ساتھ نہیں چل سکتے [illegible] انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں بحیثیت ایس اینڈ جی اے ڈی ہر طرح تعاون کیلئے تیار ہے عدالت نے ہم سے جو تعاون طلب کی تو ہم اس حوالے تعاون کرنے کیلئے تیار ہے۔

دوران زچگی شرح اموات کی روک تھام کیلئے قانون سازی کرینگے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

صوبے میں زچگی کے دوران ایک لاکھ میں سے 298 مائیں موت کے منہ میں چلی جاتی ہیں' پارلیمانی سیکرٹری سائنس وٹیکنالوجی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی وقانون ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دوران زچگی شرح اموات کی صورتحال بدستور سنگین ہے صوبے میں زچگی کے دوران ایک لاکھ میں سے 298 مائیں موت کے منہ میں چلی جاتی ہیں یہ شرح قومی اوسط سے دگنا اور پاکستان کے کسی بھی دوسرے صوبے سے کافی زیادہ ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور ایم این سی ایچ کے زیر اہتمام پروانشل ٹاسک فورس کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں اسٹینڈنگ کمیٹی برائے سوشل ویلفیئر، ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، یوتھ افیئرز و کلچر میر احمد نواز بلوچ، سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی راحیلہ حمید درانی، ایم این سی ایچ بلوچستان کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اسماعیل میروانی، ڈپٹی ہیڈ ڈاکٹر سرمد سعید یونیسف بلوچستان کے نمائندے ڈاکٹر محمد ہمایوں امیری ڈبلیو ایچ او کی کنسلٹنٹ انعم عارف، ڈی ایم ایس سول سنڈیمن اسپتال ڈاکٹر محبوب قمبرانی بلوچستان کی ممتاز گائناکالوجسٹ سمیت دیگر ماہرین طب بھی موجود تھے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ حالیہ سیلاب، کوویڈ اور قدرتی آفات کی تمام تر صورتحال میں سب سے زیادہ مسائل ماں اور بچے کی صحت سے متعلق ہوتے ہیں اور دیکھا گیا ہے یہ طبقات مکمل نظر انداز رہتے ہیں تاہم اب اس متعلق شعور بیدار ہو رہا ہے اور حالیہ سیلاب میں یہ مسائل معاشرتی طور پر واضح طور پر ابھر کر سامنے آئے اور تمام اسٹیک ہولڈرز سمیت عوام کے ایک بڑے طبقے کو ان مسائل کی سنگینی کا ادراک ہوا جو ایک خوش آئند بات ہے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ زچگی کے دوران بعض اوقات بہت ہی معمولی غفلت کے باعث عورت کی جان چلی جاتی ہے جس سے بچا ممکن ہے انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کیئر اسٹاف کی تربیت و تجربے کے لئے بحیثیت پارلیمانی سیکرٹری صحت ہم نے دیگر صوبوں کے ساتھ ایکسچینج پروگرام تجویز کیا تھا جس پر عمل درآمد کر کے بلوچستان کے ہیلتھ کیئر سسٹم کو بہتر بنایا جاسکتا ہے انسانی زندگی کا کوئی متبادل نہیں اس لئے زچگی کے دوران شرح اموات کی روک تھام کیلئے موثر قانون سازی ضروری ہے اس ضمن میں جامع مسودہ قانون مرتب کیا جارہا ہے جو متعلقہ اسٹینڈنگ کمیٹی میں جانچ پڑتال اور منظوری کے بعد بلوچستان قانون ساز اسمبلی میں پیش کردیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 OCT 2022 Page No. 4

پشتونوں کے مسائل کا حل قبائلی جرگوں کے ذریعے ممکن ہے، زمرک خان اچکزئی

فرضی عبادت کے بعد دوسری اہم عبادت لوگوں کے دلوں کو خوش کرنا ہے، آپس کے جھگڑوں کا خاتمہ کر کے ہی خوشحال زندگی گزاری جاسکتی ہے، صوبائی وزیر خوراک

فخر افغان باچاخان نے بھی ہمیشہ امن کا پیغام دیا ہے، جس پر عمل پیرا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے، اتحاد و اتفاق سے رہنا ہم سب کے مفاد میں ہے، جرگہ کے شرکاء سے خطاب

میزئی اڈہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ ضلع قلعہ عبداللہ وطن کے تمام مسائل پشتون روایات اور قومی جرگوں کے ذریعے ہی حل ہوسکتے ہیں فرضی عبادت کے بعد دوسری اہم عبادت لوگوں کے دلوں کو خوش کرنا ہے اس قبائلی تنازعات کے خاتمے کے بعد لوگوں کے دلوں میں خوشی کا سماں آسکتا ہے، فخر افغان باچاخان نے بھی ہمیشہ امن کا پیغام دیا ہے جس پر عمل پیرا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے، قبائلی تنازعات کے حل کیلئے عملی اقدامات کی ضرورت ہے قومی مشران تمام علماء کرام السادات اور قبائلی عمائدین مل کر ضلع عبداللہ میں قبائلی تنازعات کے حل کیلئے کردار ادا کریں ضلع قلعہ عبداللہ سمیت تمام علاقوں میں امن کی بحالی کیلئے گھر گھر جائیں گے، بلاتفریق پوری انسانیت کی خدمت ہماری سیاست کا محور ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنگل بازار میں حسن زئی اور عیبزئی قبیلے کے فریقین کے درمیان دو مہینے پہلے جو ناخوشگوار واقعہ پیش آتا تھا کے تصفیہ کے حوالے سے منعقدہ جرگہ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جرگے میں شیخ صاحب، حاجی زردار خان کاکوزئی سید مصور آغا ایڈووکیٹ، حاجی محبوب اچکزئی اصغر باچاخان خلیل پشتون ملک موسیٰ کلیم محب اللہ اور علاقے کے معززین علماء کرام و دیگر عمائدین کی ایک بڑی تعداد بھی شریک تھی، اس موقع پر صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی، حاجی محبوب پیرعلیزئی، و دیگر عمائدین نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ پشتون اور بلوچ بیلٹ میں اسلحہ کلچر اور بغض کا خاتمہ ناگزیر ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارا وطن مزید قبائلی دشمنیوں اور رنجشوں کا متحمل نہیں ہوسکتا۔

AZADI QUETTA

لیویز فورس کی کارکردگی سے امن وامان کی صورتحال میں بہتری آئی، نور محمد دمڑ

وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کی سیکورٹی لیویز کے ذمہ ہے عوام کا لیویز فورس پر اعتماد مزید پختہ ہو رہا ہے، صوبائی وزیر

قادر بخش پرکانی کی تعیناتی سے بلوچستان لیویز فورس ایک منظم اور جدید فورس میں تبدیل ہو چکی ہے، ملاقات میں بات چیت

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس قادر بخش پرکانی سے انکے آفس میں ملاقات کرتے ہوئے سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقی حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ لیویز فورس کی بہترین کارکردگی سے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے وسیع رقبے پر مشتمل صوبے کی سیکورٹی لیویز کے ذمہ ہے عوام کا لیویز فورس پر اعتماد مزید پختہ ہو رہا ہے قانون شکن اور جرائم پیشہ عناصر سمیت اسٹریٹ کرمنلز کو قابو کرنے کی صلاحیت لیویز فورس بہتر جانتی ہے انہوں نے کہا کہ آر سی، ایف سی، لیویز اور پولیس کی کارکردگی پر فخر کرتے ہیں لیویز ایک قبائلی اور (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 5 پر)

علاقائی فورس ہے لیویز کے جوانوں نے نہ صرف اندرون بلوچستان بلکہ سرحدات پر بھی امن وامان کے قیام کیلئے بے تحاشہ قربانیاں دی ہیں لیویز اہلکاروں کی تنخواہوں میں اضافے سے متعلق اسمبلی فلور پر آواز اٹھا چکا ہوں لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے صوبائی حکومت بھی ٹھوس اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ لیویز فورس ہمارا فخر اور صوبے کی محافظ فورس ہے جس نے بلوچستان کے طول و عرض میں دیگر سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر ایسا جانباز محافظانہ کردار نبھایا ہے کہ آج پورے بلوچستان امن و سکون کی فضاء قائم اور معمولات زندگی بحال ہے حکومتی اقدامات اور ڈائریکٹر جنرل قادر بخش پرکانی کی تعیناتی سے بلوچستان لیویز فورس ایک منظم اور جدید فورس میں تبدیل ہو چکی ہے سیکورٹی فورسز کے بہادر نوجوانوں نے اپنے لہو سے بزدل دشمن کے ہر ہتھکنڈے کو ناکام بنایا ہے لیویز فورس اس وقت اعلیٰ معیار کی صلاحیتوں سے لیس ہے اور صوبے میں قیام امن کیلئے کردار ادا کر رہی ہے سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنا لیویز فورس بہتر انداز میں سمجھتی بھی ہے اور سرانجام بھی دیتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 5

کور کمانڈر کا کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ریلوے اسٹیشن کا دورہ

لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں آگاہی حاصل کی، تعاون کی یقین دہانی

کوئٹہ(پ ر) کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا دورہ کیا اس موقع پر ایئرپورٹ منیجر ملک مظہر حسین اور اے ایس ایف حکام نے کور کمانڈر کو ایئرپورٹ کے توسیعی منصوبے، سیکورٹی و دیگر ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ کور کمانڈر نے ایئرپورٹ پر جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کو سراہا اور خواہش ظاہر کی کہ کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی تزئین و آرائش کو دوسرے صوبوں کے ایئرپورٹس کی طرز پر بنایا جائے تاکہ مسافروں کو بہترین سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ اس سلسلے میں اپنے ادارے کی جانب سے تعاون کا یقین دلایا۔ بعد ازاں کور کمانڈر بلوچستان نے ریلوے اسٹیشن کوئٹہ کا بھی دورہ کیا، جہاں انہیں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے فرید احمد نے تفصیلی بریفنگ دی، اس موقع پر کمشنر کوئٹہ سہیل رحمان و دیگر سول و عسکری حکام بھی موجود تھے۔ کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے ریلوے حکام اور سول انتظامیہ کے ہمراہ مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے تجویز دی کہ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی سہولت، صفائی اور تزئین و آرائش کے کاموں میں فوج ان کی مدد کرے گی۔

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور بحالی کا کام جاری، کھانا اور راشن تقسیم

24 گھنٹوں کے دوران 15 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد، 14 سو 22 مریضوں کا علاج کیا گیا

کوئٹہ(پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں میں 2 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 3ہزار 9سو 68 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور این ڈی ایم اے کی جانب سے 10289 کھانے کے پیکٹس اور 5202 ٹینٹ، بستر ے، مچھر دانیاں اور حفظان صحت کا سامان وغیرہ مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 15 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 1422 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے 30 سروے ٹیمیں کام کررہی ہیں۔

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 4089 گھروں کا سروے کرلیا گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونیوالے 99% نقصانات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کے لیے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے اراکین اسمبلی میر حمل کلمتی اور اختر حسین لانگو کی گوادر میں پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ رجسٹریشن آف کوالٹی انشورنس کے زیر اہتمام یونیورسٹی کے قیام سے متعلق قرارداد پیش کی جائے گی جبکہ وقفہ سوالات میں محکمہ صحت سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں۔

حکومت بلوچستان کی مسنگ گاڑیاں ریکور کی جائیں، چیئرمین پی اے سی

حکومت کیلئے خدمات انجام نہ دینے والوں سے بھی گاڑیاں واپس لیکر رپورٹ جمع کرائی جائے، اختر لانگو

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اختر حسین لانگو نے صوبے کی تمام سرکاری مسنگ گاڑیاں ریکور کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی وہ مسنگ گاڑیاں جو اب تک ایسے لوگوں کے استعمال میں ہیں جو اب بلوچستان حکومت میں خدمات انجام نہیں دے رہے سے بھی گاڑیاں جلد واپس لے کر اس بابت رپورٹ ایک ماہ کے اندر پی اے سی میں جمع کرائی جائے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین اختر حسین لانگو کی صدارت میں بلوچستان اسمبلی میں محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے ساتھ آڈٹ رپورٹس سال 2016ء تا 2019 سے متعلق منعقد ہوا۔ اجلاس میں ارکان پی اے سی قادر علی نائل، نصر اللہ خان زیرے، ملک نصیر احمد شاہوانی و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں چیئرمین پی اے سی نے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو ہدایت کی کہ بلوچستان حکومت کی ایسی سینکڑوں گاڑیاں جو ملک کے کئی شہروں کی سڑکوں پر نظر آتی ہیں جلد ریکور کی جائیں اور حکومت بلوچستان میں خدمات انجام دینے والے افسران جو اب ٹرانسفر یا ریٹائرڈ ہوچکے ہیں لیکن بلوچستان حکومت کی گاڑیاں اب بھی ان کے زیر استعمال ہیں ایسے تمام لوگوں سے گاڑیاں واپس لی جائیں۔ انہوں نے سیکرٹری اسمبلی کو بھی ہدایت کی کہ تمام محکموں کے پرنسپل اکاؤنٹنگ افسران کو ہدایات کی جائے کہ ان کے متعلقہ محکموں کی مسنگ گاڑیوں کی تفصیل جلد از جلد پی اے سی کو فراہم کی جائے۔ ایک پیرا پر انہوں نے کہا کہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے ملازمین کو اگر بسوں کی سہولت مہیا کی گئی ہے لیکن ان ملازمین سے مکمل کنوینس الاؤنس کاٹنے کی بجائے ان سے محکمہ پک اینڈ ڈراپ کے پیسے کاٹنے اور باقی ملازمین جن کو گاڑیاں ملی ہیں ان سے کنوینس الاؤنس کاٹا جائے۔ محکمہ خزانہ کو ہدایات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام خزانہ دفاتر کو ہدایات جاری کی جائیں کہ وہ ٹیکسز کی کٹوتی چیک جاری کرنے سے پہلے کریں تاکہ مروجہ تمام ٹیکسز کی عدم کٹوتی کا کوئی پیرا نہ بنے۔ اجلاس میں چیف پاکٹ کے پیراز بھی زیر غور رہے۔

فارن فنڈنگ کیس، قاسم سوری ایف آئی اے کے سامنے پیش

اکاؤنٹ کے بارے میں سوالات، ہمیں باہر سے کوئی فنڈنگ نہیں ہوئی، سابق ڈپٹی اسپیکر

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم سوری وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف آئی اے کے سامنے پیش ہو گئے۔ قاسم سوری بینک اکاؤنٹ سے متعلق اپنا جواب ریکارڈ کرانے کے لیے پیش ہوئے تھے۔ قاسم سوری اپنے وکیل اقبال شاہ ایڈووکیٹ کے ساتھ کوئٹہ میں واقع ایف آئی اے کے دفتر پہنچے۔ پیشی کے بعد قاسم سوری نے ایف آئی اے کے دفتر کے باہر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پارٹی پاکستان تحریک انصاف پر فارن فنڈنگ کا کیس کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ فارن فنڈنگ کیس غلط ہے، ہمیں کہیں باہر سے فنڈنگ نہیں ہوئی، امپورٹڈ سرکار بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔ سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ امپورٹڈ حکومت کوشش کررہی ہے کہ کسی طرح ہمیں تنگ کیا جائے، خان صاحب حالات ٹھیک ہونے کے بعد بلوچستان کے دورے پر جلد آئیں گے۔ اپنی آج کی پیشی سے متعلق قاسم سوری نے بتایا کہ آج پیشی کے دوران اکاؤنٹ کے بارے میں کچھ سوالات پوچھے گئے۔ پی ٹی آئی رہنما نے یہ بھی بتایا کہ پی ٹی آئی کے اکاؤنٹ میں کچھ پیسے آئے تھے جو پارٹی اخراجات کے لیے تھے، یہ پیسے بھی 2011ء سے 2014ء کے درمیان بھجوائے گئے تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 7

Bullet No. 2

معیاری تعلیم کے ذریعے نوجوانوں کا مستقبل محفوظ بنایا جاسکتا ہے، میجر جنرل عنایت حسین

اساتذہ کا کلیدی کردار ہے، مستند تحقیق کے کلچر اور تعلیمی اداروں میں باہمی تعاون کو فروغ دینا ہوگا، جی او سی 44 ایس ایس ڈی اور دیگر کا تقریب سے خطاب

گوادر(پ ر) یونیورسٹی آف گوادر میں محکمہ کالجز، ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے تعاون سے دو روزہ قومی ترجیحی ورکشاپ کا انعقاد ہوا جس کی صدارت پرووائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد نے کی جبکہ مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر گوادر عزت نزیر بلوچ تھے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پرووائس چانسلر گوادر یونیورسٹی نے مہمانوں اور شرکاء کو خوش آمدید کہا اور ورکشاپ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ریسورس پرسن ڈاکٹر عارف نوید کا ورکشاپ میں بطور ریسورس پرسن شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ ریسورس پرسن ڈاکٹر عارف نوید نے کہا کہ نصاب میں مساوات اور تنوع کو شامل کرتے ہیں، سیکھنے، تدریس اور تشخیص کے ماحول اور تجربات کی تخلیق شامل ہے جو فعال طور پر امتیازی سلوک کو ختم کرتی ہے۔ دو روزہ ورکشاپ کے اختتامی تقریب کے صدارت وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی جی او سی 44 ایس ایس ڈی میجر جنرل عنایت حسین تھے۔ یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر منظور احمد، رجسٹرار دولت خان، ڈائریکٹر فنانس شفیع محمد، ڈین فیکلٹیز اور ورکشاپ کے شرکا نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جی او سی نے کہا کہ حصول علم ایک مسلسل اور نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے تعلیم حاصل کرنے والی اقوام ہی ترقی کی منازل طے کرتی ہیں۔ انہوں نے ورکشاپ کے شرکا پر زور دیا کہ ورکشاپ کے دوران حاصل کردہ علم کو دوسروں تک پھیلائیں۔ جی او سی نے تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں میں معیاری اور مستند تحقیق کے کلچر کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج اگر ہمارے تعلیمی اداروں کی بنیادیں مضبوط ہوں گی تو ہماری آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ ہوگا۔ جی او سی نے پاکستان اور بیرون ملک یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں مشترکہ پروگراموں کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی اور اس سلسلے میں اساتذہ کے کردار کو کلیدی قرار دیا۔ بعد ازاں جی او سی نے نیشنل ورکشاپ کے کامیاب انعقاد پر منتظمین اور شرکاء کو سراہا اور اسے اساتذہ کے لئے ایک نظریاتی اور عملی تعلیم و تربیت کا بہترین موقع قرار دیا۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی نے اختتامی سیشن کی صدارت کی۔ انہوں نے اس ورکشاپ کے انعقاد پر ڈائریکٹر کیو ای سی ڈاکٹر قمبر فاروق اور ان کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے معزز مہمانوں میں یونیورسٹی کی یادگاری شیلڈز اور شرکاء میں اسناد تقسیم کیں۔ ڈائریکٹر اسٹوڈنٹس افیئرز میڈم سعدیہ نصیر نے ورکشاپ سیشن کی نظامت کی۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے آرمی، ایف سی اور سول انتظامیہ کی امدادی کارسرگرمیاں

سیلاب زدہ علاقوں میں 2 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 3,968 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے

1028 کھانے کے پیکس اور 5202 خیمے، بستر، مچھر دانیاں اور حفظان صحت کا سامان وغیرہ مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہے

کوئٹہ(پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں میں 2 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 3,968 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جارہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان .... بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

اور این ڈی ایم اے کی جانب سے 10289 کھانے کے پیکس اور 5202 خیمے، بستر، مچھر دانیاں اور حفظان صحت کا سامان وغیرہ مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 15 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 1422 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے 30 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 4089 گھروں کا سروے کرلیا گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونیوالے 99% نقصانات کا جائزہ لیا گیا ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلیے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔

بلوچستان کے سمندری حدود میں کسی کو غیر قانونی ماہیگیری کی اجازت نہیں، کمشنر مکران

محکمہ فشریز کے افسران اور اہلکار غیر قانونی فشنگ اور بھتہ خوری میں ملوث پائے گئے تو سخت کارروائی ہوگی

گشت میں اضافہ، ماہی گیروں کے مفادات کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے، سید فیصل احمد کا اجلاس سے خطاب

گوادر (آن لائن) کمشنر مکران ڈویژن سید فیصل احمد نے کہا ہے کہ محکمہ فشریز ماہی گیروں کی فلاح و بہبود اور غیر قانونی فشنگ کے تدارک کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں محکمہ فشریز کے افسران اور اہلکار اگر غیر قانونی فشنگ بھتہ خوری میں ملوث پائے گئے تو ان کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں ماہی گیروں کی فلاح و بہبود اور غیر قانونی ماہی گیری کے تدارک و صحت عامہ کی فراہمی سے متعلق اجلاس کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر علی بلوچ اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو عبدالرحمن سمیت محکمہ صحت اور محکمہ فشریز کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں لوگوں کو صحت عامہ کی فراہمی اور ماہی گیری کے شعبے کے فروغ اور غیر قانونی ماہی گیری کے شکار سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں کمشنر مکران ڈویژن سید فیصل احمد نے کہا کہ گوادر کے ساحل پر کسی قسم کی غیر قانونی ماہی گیری اور ٹرالنگ کی اجازت نہیں ہے غیر قانونی ماہی گیری پر مکمل پابندی ہے محکمہ فشریز ماہی گیروں کی فلاح و بہبود اور ماہی گیری کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کرے جبکہ غیر قانونی ماہی گیری اور ٹرالنگ روکنے کے لیے متعلقہ محکموں اور اداروں کے ساتھ مل کر سمندر میں گشت کو بڑھایا جائے اگر اس سلسلے میں مزید لیویز فورس کی ضرورت پڑی تو ضلعی انتظامیہ ہر ممکن تعاون کیلیے .... بقیہ نمبر 2 صفحہ 11 پر

ریکوڈک ریفرنس سماعت کیلئے سپریم کورٹ کا لارجر بینچ تشکیل

بنچ 25 اکتوبر کو سماعت کرے گا، چیف جسٹس عمر عطا بندیال لارجر بنچ کے سربراہ ہونگے

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے ریکوڈک صدارتی ریفرنس سماعت کیلیے مقرر کردیا، چیف جسٹس نے صدارتی ریفرنس پر سماعت کیلیے پانچ رکنی .... بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

لارجر بینچ تشکیل دیدیا جو 25 اکتوبر کو سماعت کرے گا۔ چیف جسٹس عمر عطا بندیال لارجر بینچ کے سربراہ ہونگے جبکہ جسٹس اعجاز الاحسن، جسٹس منیب اختر، جسٹس یحییٰ آفریدی، جسٹس جمال خان مندوخیل بینچ میں شامل ہیں۔ یاد رہے کہ وفاقی حکومت نے ریکوڈک ریفرنس کی منظوری دی تھی اور وزیراعظم کی ایڈوائس پر صدر عارف علوی نے ریفرنس سپریم کورٹ کو بھیجا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 8

حکومتیں بدلتی رہتی ہیں، بلوچستان کے حالات تبدیل نہیں ہوئے، نشتر اسپتال سے ملی نعشوں کا ڈی این اے، زیارت، خاران، مستونگ واقعات پر اعلیٰ سطح کا جوڈیشل انکوائری کمیشن بنایا جائے

وہاں نہ دھکیلیں جہاں سے واپسی ناممکن ہو

اختر مینگل

ہر روز کوئی نہ کوئی مسئلہ ایوان کے سامنے رکھتے ہیں پتہ نہیں یہ قوتیں چاہتی کیا ہیں' سربراہ بی این پی، یہ گھمبیر مسئلہ ہے اس وقت کم از کم دو تین ایسے ایشوز ہیں جہاں پر سر جوڑ کر بیٹھنا چاہیے' سلسلے کو جاری و ساری نہیں رہنا چاہیے' خواجہ آصف

اختر مینگل نے جو کہا اس پر پوری قوم کو غور کرنا چاہیے' ریاض حسین پیرزادہ، بلوچستان کے حوالے سے ٹرتھ اینڈ ری کنسیلی ایشن کمیشن کی ضرورت ہے' شیری رحمن، بلوچستان کے جن مسائل کی نشاندہی کی گئی بدقسمتی سے درست ہیں' جاوید لطیف، محسن داوڑ و دیگر کا قومی اسمبلی میں خطاب

اسلام آباد (اے پی پی + این این آئی) قومی اسمبلی میں حکومت نے بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے ٹرتھ اینڈ ری کنسیلی ایشن کمیشن بنانے کی تجویز پیش کردی جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ سردار اختر مینگل نے ملتان کے نشتر ہسپتال کی چھت سے ملنے والی لاشوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرانے اور زیارت، خاران اور مستونگ کے واقعات کی تحقیقات کے لئے اعلیٰ سطح کا جوڈیشل انکوائری کمیشن بنانے کا مطالبہ کردیا اور کہا کہ حکومتیں بدلتی رہتی ہیں، لیکن بلوچستان کے حالات کیوں تبدیل نہیں ہو رہے، ہم ہر روز کوئی نہ کوئی مسئلہ ایوان کے سامنے رکھتے ہیں لیکن بلوچستان کے حالات تبدیل کیوں نہیں ہو رہے، پتہ نہیں یہ قوتیں چاہتی کیا ہیں، ہم وہاں پر نہیں جانا چاہتے جہاں ہمیں

بقیہ نمبر 1 صفحہ 7

دھکیلا جا رہا ہے جبکہ وفاقی وزراء خواجہ آصف اور شیری رحمان نے کہا کہ 11، 12 سال قبل سوات میں جو کچھ ہوا آج وہاں پر وہی سلسلہ ہو رہا ہے، ایک اقتدار کی جنگ اس وقت ملک میں جاری ہے۔ بدھ کو قومی اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر زاہد اکرم درانی کی صدارت میں ہوا، اجلاس کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے کہا کہ زیارت کا ایک واقعہ ہوا تھا 14 جولائی کو جس میں 9 افراد کی لاشیں گرائی گئی تھیں پھر پندرہ جولائی کو دو اور افراد کی لاشیں گرائی گئیں، 16 اکتوبر کو مستونگ کے علاقے میں پانچ مزید افراد کو مار دیا گیا، 17 اکتوبر کو چار اور افراد کو خاران میں گولیاں مار کر شہید کر دیا گیا، حکومتیں بدلتی رہتی ہیں، لیکن بلوچستان کے حالات کیوں تبدیل نہیں ہو رہے، ہم ہر روز کوئی نہ کوئی مسئلہ ایوان کے سامنے رکھتے ہیں لیکن بلوچستان کے حالات تبدیل کیوں نہیں ہو رہے، انہوں نے کہا کہ خاران میں مارے گئے تین افراد کی شناخت ہوئی ہے، ایک تو طالب علم تھا، جب ہم پی ٹی آئی کے ساتھ اتحادی تھے تو تسلسل سے یہ ہو رہا تھا، ہم نے اس وقت حکومت سے گزارش کی تھی کہ جوڈیشل کمیشن قائم کیا جائے، سردار اختر مینگل نے کہا کہ پتہ نہیں یہ قوتیں چاہتی کیا ہیں، ہم وہاں پر نہیں جانا چاہتے جہاں پر ہمیں دھکیلا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ ملتان نشتر ہسپتال سے جو لاشیں ملیں ہیں، کون ہیں یہ لوگ؟ کیا لاشوں کی اس طرح بے حرمتی کی جاتی ہے؟ ان کا ڈی این اے ٹیسٹ کیا جائے، اس سے معلوم ہو کہ وہ کہاں سے ہیں کس علاقے سے ہیں ان کے رشتہ دار کون ہیں، زیارت خاران اور مستونگ کے واقعات کی تحقیقات کے لئے اعلیٰ سطح کا جوڈیشل انکوائری کمیشن بنایا جائے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ یہ گھمبیر مسئلہ ہے، یہ ہماری ریاست کا مسئلہ ہے، یہ کسی فرد واحد کا مسئلہ نہیں یہ قوم کا مسئلہ ہے، ہمیں اس وقت کم از کم دو تین ایسے ایشوز ہیں جہاں پر سر جوڑ کر بیٹھنا چاہیے اور اس کا حل نکالنا چاہیے، یہ اس طرح جو سلسلہ ہو رہا ہے اس کو جاری اور ساری نہیں رہنا چاہیے، اس موقع پر وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق ریاض حسین پیرزادہ نے کہا کہ جو سردار اختر مینگل نے کہا ہے اس پر پوری قوم کو غور کرنا چاہیے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی شیری رحمان نے کہا کہ ہم بھی بہت ساری حقیقتوں کا سامنا کرتے ہیں، دہشت گرد منتشر ہیں، وہ وہی رہے گا۔ انہوں نے بلوچستان کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ٹرتھ اینڈ ری کنسیلی ایشن کمیشن کی ضرورت ہے۔ خواجہ آصف نے بھی شیری رحمان کی ٹرتھ اینڈ ری کنسیلی ایشن کمیشن بنانے کی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے اوپر کوئی نہ کوئی حل ہونا چاہیے، اس موقع پر وفاقی وزیر میاں جاوید لطیف اور رکن اسمبلی محسن داوڑ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر میاں جاوید لطیف نے کہا ہے کہ آئین پر عمل کر کے ہمارے 90 فیصد مسائل حل ہو سکتے ہیں، قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ اختر مینگل نے جن مسائل کی نشاندہی کی ہے وہ بدقسمتی سے درست ہیں، حکومت میں اس طرح کی باتیں سننے کی ایک تاثیر ہے اور اپوزیشن میں اس کی تاثیر بدل جاتی ہے، سوات اور کراچی کی تکلیفوں اور دکھوں کو پورے ملک نے محسوس کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو جو مسائل درپیش ہیں ان کا حل اتنا مشکل نہیں ہے۔ 1973ء کے آئین پر اگر عمل کر لیا جائے تو ہمارے مسائل جلد ہو سکتے ہیں اور ہماری 90 فیصد محرومیاں بھی ختم ہو جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 7

لاپتہ بلوچوں کو منظر عام پر لا کر انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے، اے این پی

اپنے حقوق کیلئے آواز اٹھانا اور پرامن احتجاج آئینی حق ہے، لاپتہ بلوچ جوانوں کی لاشیں ملنا بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے

بلوچ نوجوانوں وسیم تابش فرید بادینی سلال بادینی اور وسیم بلوچ کی مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی انتہائی قابل مذمت فعل ہے، صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں لاپتہ کئے گئے بلوچ نوجوانوں وسیم تابش فرید بادینی سلال بادینی وسیم بلوچ کی مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ لاپتہ کئے گئے بلوچ جوانوں کی لاشیں ملنا بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے اس طرز عمل کا نہ ماضی اور نہ اب کی بار مثبت نتائج برآمد ہوں گے البتہ احساس بیگانگی احساس محرومی کو ضرور تقویت...... بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

دیکا اگر کسی پر کوئی الزام بھی ہو تو انہیں ملکی عدالتوں میں پیش کیا جائے دکھ درد کی اس گھڑی میں لواحقین کیساتھ برابر کے شریک ہیں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی دفتر باچا خان مرکز سے جاری کردہ مذمتی بیان میں بلوچ نوجوانوں وسیم تابش فرید بادینی سلال بادینی اور وسیم بلوچ کی مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ امر انتہائی تکلیف دہ اور پریشانی کا باعث ہے جب آزادی اظہار رائے پر بھی قدغن ہو تو پھر اپنے حقوق وسائل پر اختیار حاصل کرنے کیلئے کونسا راستہ رہ جاتا ہے اپنے حقوق کیلئے آواز اٹھانا اور پرامن احتجاج کا حق ملکی آئین دیتا ہے اور یہ بنیادی انسانی حقوق ہے بد بختانہ اس ملک کے وجود میں آنے سے لیکر آج تک اس کو بری طرح پامال کیا جاتا رہا ہے جس سے نہ صرف قومیتوں کے درمیان نفرت دوریاں پیدا ہوتی ہے بلکہ یہ ملک کی وحدانیت یکانگت کے بھی خلاف عمل ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں کئی دہائیوں سے بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں سرزد ہو رہی ہیں جس کیلئے سیاسی جماعتیں اور سول سوسائٹی پرامن احتجاج ریکارڈ کرتے آ رہے ہیں اور حکمرانوں سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ اگر کسی پر کوئی الزام ہے تو انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ لاپتہ بلوچوں کو منظر عام پر لا کر انہیں عدالتوں میں پیش اور ماورائے عدالت قتل کے سلسلے کو بند کیا جائے بیان میں حالیہ واقعہ سمیت تمام واقعات کا اعلیٰ عدالتی انکوائری کمیشن کے ذریعے صاف شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا

کوئٹہ کراچی شاہراہ پر عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے، پشتونخوا میپ

مستونگ میں مختلف علاقوں کے عوام تجارت، مزدوری وغیرہ کرتے ہیں امن وامان کی یہی صورتحال رہی تو تجارت، روزگار کے مواقع ختم ہو نگے

نور اللہ ترہ کئی کا ایک ہفتہ قبل اغوا اور گزشتہ دنوں مغوی کی لاش برآمد ہونا قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کوئٹہ کراچی شاہراہ پر بدامنی، چوری ڈکیتی کے واقعات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ ایک بار پھر سے ٹرانسپورٹروں، تاجروں، مسافروں کیلئے غیر محفوظ ہوتی جا رہی ہے، ایف سی، پولیس، لیویز فورس کے درجنوں ناکوں کے باوجود بھی وہ پر سماج دشمن عناصر سرگرم ہو کر مختلف جرائم کا ارتکاب کر رہے... بقیہ نمبر 49 صفحہ 10 پر

ہیں اور ان ہر واردات کے بعد با آسانی فرار ہو جاتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ روز مستونگ کے علاقے گنج جوزی کے مقام پر ڈاکوؤں نے مین سڑک پر 3 تاجروں محمد عارف خان، عبدالمجید اور فاروق خان کو اپنا نشانہ بنا کر ان پر فائرنگ کی اور انہیں زخمی کیا گیا

کسی کو لاپتہ کرنا آئین کی خلاف ورزی ہے، نصر اللہ بلوچ

اگر کوئی شخص مجرم ہے تو لاپتہ کرنے کے بجائے عدالت میں پیش کیا جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اے این این) وائس فار مسنگ بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ اور کوارڈینیٹر حوران بلوچ نے ریاست اور ریاستی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ اگر کوئی...... بقیہ نمبر 8 صفحہ 10 پر

شخص جو اس وقت جبری طور پر لاپتہ کیا جا رہا ہے وہ مجرم ہے تو لاپتہ کرنے کی بجائے عدالت میں پیش کیا جائے ورنہ جن لوگوں کو لاپتہ کیا جا رہا ہے یہ ماورائے آئین کے خلاف اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے یہ بات انہوں نے دیگر لاپتہ افراد کے لواحقین کے ہمراہ احتجاجی کیمپ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ سول ہسپتال سے سینکڑوں کی تعداد میں لاشوں کی برآمدگی ایک بڑا انسانی المیہ ہے سپریم کورٹ اس حوالے سے ازخود نوٹس لیکر متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کرے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت دیگر صوبوں سے جو لاشیں مل رہی ہیں ان میں جن کی شناخت ہوتی وہ پہلے سے جبری طور پر لاپتہ کیے گئے ہیں ہم نے 2015 میں تنظیمی سطح پر سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی کہ ملک سے جو لاشیں برآمد ہوتی ہیں حکومت ان کے حوالے سے تحقیقات کرے لیکن حکومت نے ہمارے اس مطالبے پر عملدرآمد نہیں کیا دوسری جانب چاروں صوبے سپریم کورٹ کے احکامات پر عملدرآمد نہیں کر رہی ہے تو تک سے برآمد ہونے والے لاشوں کے حوالے سے سپریم کورٹ نے حکم دیا اور ہدایت جاری کی کہ فرانزک لیبارٹری سے ٹیسٹ کیا جائے چھ سال گزرنے کے باوجود اس پر بھی عملدرآمد نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ اسی طرح سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں 9 افراد جو زیارت میں مارے گئے ان میں سے بھی اکثر جبری طور پر لاپتہ تھے انہوں نے کہا کہ اسی طرح مختلف علاقوں میں آپریشن کر کے ان لوگوں کو مارا گیا جو لاپتہ تھے ہم اپیل کرتے ہیں کہ ایسے جبری لاپتہ ہونے کا سلسلہ بند اور اگر کوئی بھی شخص کسی بھی جرائم میں ملوث ہے تو ان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جائے۔

مخصوص فلور ملز کو گندم دینے کی وجہ سے عوام آٹے سے محروم ہیں، قاری مہر اللہ

سرکاری آٹا اور گندم عوام کے گھروں تک پہنچنے کی بجائے ذخیرہ اندوزوں کے گودام تک پہنچ جاتی ہے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا خدائے نظر آغا ابراہیم شاہ مولانا حافظ عبید اللہ مولانا اللہ بخش مولوی عبدالصمد حاجی ممتاز مولوی صالح محمد نے کہا کہ سرکاری آٹا اور گندم عوام...... بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

کے گھروں تک پہنچنے کے بجائے ذخیرہ اندوزوں کے گودام تک پہنچ جاتی ہیں مخصوص فلور ملز کو گندم دینے کی وجہ سے عوام سرکاری آٹا سے محروم ہے اور سرکاری آٹا ناقص اور وزن کی لحاظ سے بھی عام آٹا سے مختلف ہے حکومت گندم و آٹا سمگلنگ پر پابندی عائد کی جائے پنجاب کا سرکاری آٹا مختلف ملز کے بنائے گئے بیگز میں ڈال کر بازار میں فروخت کیا جاتا تھا۔ اور سرکاری آٹے میں خراب گندم استعمال ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت آٹے کی ترسیل کو مخصوص اسٹاک تک محدود کر کے لوگوں کو کیوں ذلیل و خوار کر رہے ہیں عام طور پر دکانوں کو دیا جائے آٹے کی فراہمی عام اسٹور تک یقینی بنائے سرکاری اور عام آٹا قیمتوں کے تفریق کی وجہ کوالٹی اور وزن کا ہوتا ہے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے خراب آٹا کو سرکاری آٹا کا نام دیا ہے عوام کو ناقص انا سستے نرخ کے نام پر فراہم کر رہی اس سے انہوں نے کہا کہ حکومت پورے بلوچستان میں باعزت طریقے سے سستے آٹے فراہمی کیا جائے پرائس کنٹرول کمیٹی قیمتوں پر قابو پانے کے لیے وزن اور معیار کو چیک کرے۔

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا موقف عوامی امنگوں کی ترجمانی ہے، اعجاز خان سنجرانی

پہلے پہل منصوبے سے صوبے کو دس فیصد شیئرز ملنے کا معاہدہ طے ہوا تھا جو اب بہتر حکمت عملی کے باعث 25 فیصد ہو گیا

ضلع چاغی کی ترقی اور خوشحالی کیلئے چالیس ارب روپے مختص کرنے سے علاقے کے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ چکی ہے، سابق مشیر

سی اینڈ ڈبلیو کے ملازمین کی بحالی سمیت میٹرو پولیٹن کی تعداد بڑھانے جیسے اقدامات ناقابل فراموش ہیں، مشرق سے بات چیت

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) وزیراعلیٰ بلوچستان کے سابق مشیر میر اعجاز خان سنجرانی نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے کے معاملات میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان، چاغی اور بالخصوص نوکنڈی کی بہترین نمائندگی کر کے علاقے کی ترقی پہ مہر لگا دی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پہلے پہل ریکوڈک منصوبے سے بلوچستان کو دس فیصد شیئرز طے ہوا تھا لیکن وزیراعلیٰ کی بہتر حکمت عملی اور سیاسی بصیرت سے دس فیصد سے شیئرز کو بڑھا کر پچیس فیصد کر دیا گیا جسکی بغیر سرمایہ کاری کے بیرک گولڈ اور وفاقی حکومت کے ساتھ منافع میں شراکت دار ہوگا اور ساتھ ہی ساتھ ضلع چاغی میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے چالیس ارب مختص کرکے اور اس میں منصوبے کیساتھ ملحقہ علاقوں کو پہلی ترجیح دی جائیگی کہ اس بیان سے نہ صرف اہل چاغی بالخصوص نوکنڈی کے عوام ترقی یافتہ علاقوں کے صفوں میں شامل ہو گئے انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے جو موقف اختیار کیا ہے وہ عوامی امنگوں کے عین مطابق ہے انہوں نے ریکوڈک منصوبے کے بارے تمام معزز اراکین اسمبلی کو ان کیمرہ سیشن بریفنگ دی گئی اور ساتھ ہی ساتھ تمام سیاسی جماعتوں کے اعلیٰ قیادت سے ملاقات کرکے منصوبے سے متعلق اعتماد میں لیکر بلوچستان کے روایات کو مضبوط اور مستحکم کیا انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کوئٹہ سے نوکنڈی آکر اہل علاقہ کے سوالات کا انتہائی اطمینان اور محبت کیساتھ جوابات دے کر پراجیکٹ کی افادیت اور مستقبل قریب میں ترقیاتی منصوبوں کے شروع ہونے کے متعلق تفصیلی بریف کرکے ضلع چاغی کی پسماندگی دور کرنے میں موثر ثابت ہو گئے انہوں نے کہا کہ موجودہ وزیراعلیٰ نے منصب سنبھالتے ہی پورے بلوچستان میں چیک پوسٹوں کے خاتمے کا اعلان کیا سرحدی علاقوں میں لوگوں کے کاروبار کے مواقع پیدا کیے انہوں نے کہا کہ عبدالقدوس بزنجو ایک حقیقی عوامی نمائندے ہیں جنکا سیاسی وژن عوام کی ترقی ہے اور ان کو روزگار دلا کر انکا معیار زندگی بلند کرنا ہے انہوں نے سی اینڈ ڈبلیو کے ملازمین کی بحالی سمیت میٹرو پولیٹن کی تعداد بڑھانے جیسے اقدامات ناقابل فراموش ہیں، وزیراعلیٰ نے لوگوں کو روزگار دلانے کیلئے تمام محکموں کے سیکرٹریز کو احکامات جاری کیے کہ زیادہ سے زیادہ خالی اسامیوں کو مشتہر کرکے لوگوں کو کھپانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے کہا کہ میر عبدالقدوس بزنجو نے نوکنڈی کے مسائل اور انکے حل کیلئے مختلف محکموں کے سیکرٹریز کو علاقے کے دورے کرنے کے احکامات جاری کیے۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور انتظامیہ نے پھل آباد پروم جیرک پوائنٹ کو بند کردیا

تیل بردار گاڑیوں کی ویری فکیشن کیلئے انٹری پوائنٹ کو بند کیا گیا ہے' انتظامیہ

ای ٹیگ اسٹیکر کرپشن کا بہانہ ہے کاروباری برادری انتظامیہ بے خبر رہی تو ہائیکورٹ جائینگے' حق دو تحریک

پنجگور (آن لائن) پنجگور ضلعی انتظامیہ نے بارڈر پر تیل کے کاروبار کرنے والے کاروباری لوگوں کیلئے پھل آباد جائیں پروم جیرک پوائنٹ کو بند کر دیا ذرائع کے مطابق انٹری پوائنٹ کو ایران بارڈر پر تیل کے کاروباری گاڑی والوں کی گاڑیوں کی ری ویری فکیشن کیلئے بند کر دیا گیا ہے ضلعی انتظامیہ کا موقف اپناتے ہوئے کہا ہے کہ پنجگور میں کاروباری لوگوں کی تعداد کم بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر

ہے اور ای ٹیگ اسٹیکرز زیادہ ہیں اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان میں بے شمار بوگس جعلی ای ٹیگ اسٹیکر ہیں جس کی وجہ سے ٹریفک زیادہ بڑھ گئی ہے انہی ٹریفک کو قابو و بوگس ای ٹیگ اسٹیکرز کو ختم کرنے کیلئے دوبارہ پورے ڈسٹرکٹ کے کاروباری گاڑیوں کی ری ویری فکیشن کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے اس حوالے پنجگور سے تعلق رکھنے والے مختلف کاروباری شخصیت و تنظیموں نے ضلعی انتظامیہ کے اس فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے ان کا کہنا ہے کہ ایران بارڈر پر کاروبار کرنا سب کا حق ہے اصل حق داروں کی کاروبار شناخت کا ذریعہ مشکل ہے ای ٹیگ اسٹیکر سوائے کرپشن کے کچھ نہیں ہے انہوں نے کہا ہے کہ گزشتہ سال بارڈر کے کاروبار کو ای ٹیگ اسٹیکر سسٹم پر کرکے کرپشن کا بازار گرم رکھا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 10

بلوچستان کے علاقوں میں جعلی مقابلوں کو روکا جائے، سردار اختر مینگل

یہاں جمہوری حکومتیں بھی رہیں اور غیر جمہوری بھی، مختلف جماعتوں کی حکومتیں آئیں، آئین میں تبدیلیاں آئیں لیکن بلوچستان تبدیل نہیں ہوا

وسیم تابش طالبعلم تھا جس نے لاپتہ افراد کیمپ میں شعر پڑھے، اس ملک میں شاعری بھی گناہ ہے، جو لکھتے ہیں بولتے ہیں ان کو اٹھایا جاتا ہے

سی ٹی ڈی کی جانب سے قتل کیے جانے والوں کی شناخت ہوگئی، تینوں افراد کو اٹھایا گیا تھا، سربراہ بی این پی کا قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) مینگل کے سربراہ اختر مینگل نے کہا ہے کہ ہمیں وہاں نہ دھکیلیں جہاں سے ہم بھی واپس نہ آ سکیں۔ قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے اختر مینگل کا کہنا تھا کہ ہم دیواروں اور چھتوں سے...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 9 پر

مخاطب ہوں تو ہی ٹھیک ہوگا، بلوچستان اور ملتان میں لاشوں کے ڈھیر لگائے گئے، یہاں جمہوری حکومتیں بھی رہیں اور غیر جمہوری بھی، مختلف جماعتوں کی حکومتیں آئیں، آئین میں تبدیلیاں آئیں لیکن بلوچستان تبدیل نہیں ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے حالات تبدیل کیوں نہیں ہو رہے، ہماری باتوں کو تقویت ملتی ہے حکومتوں کے ہاتھ میں کچھ نہیں، سی ٹی ڈی کی جانب سے قتل کیے جانے والوں کی شناخت ہوگئی، تینوں افراد کو اٹھایا گیا تھا۔ سردار اختر مینگل کا کہنا تھا کہ وسیم تابش طالبعلم تھا جس نے لاپتہ افراد کیمپ میں شعر پڑھے، اس ملک میں شاعری بھی گناہ ہے، جو لکھتے ہیں بولتے ہیں ان کو اٹھایا جاتا ہے، جب پی ٹی آئی کیساتھ اتحادی تھے تو لاپتہ افراد کی فہرست دی تھی، اس میں سے ایک شخص کی لاش مقابلے کی شکل میں ملی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں وہاں نہ دھکیلیں جہاں سے ہم بھی واپس نہ آ سکیں، بلوچستان کے علاقوں میں جعلی مقابلوں کو روکا جائے۔

جمال شاہ اور لشکری رئیسانی ملاقات، بلوچستان کے طلباء کے مسائل حل کرنے کیلئے ملکر جدوجہد کرنیکا عزم

پسماندہ بلوچستان کے طلباء ملک کے دیگر حصوں کے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر کے ملک و قوم کا نام روشن کر رہے ہیں، لشکری رئیسانی

دوسرے صوبوں میں زیر تعلیم طلباء کو درپیش مشکلات کے خاتمے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر و سابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ اور سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی میر لشکری رئیسانی نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان کے طلباء و طالبات کے مسائل کے حل کیلئے مل کر جدوجہد کی جائے گی، دوسرے صوبوں میں زیر تعلیم طلباء کو درپیش مشکلات کے خاتمے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار...... بقیہ نمبر 50 صفحہ 10 پر

انہوں نے گزشتہ روز کراچی میں ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ملکی سیاسی صورتحال سمیت بلوچستان کے نوجوانوں بالخصوص دوسرے صوبوں میں زیر تعلیم طلباء کو درپیش مشکلات و مسائل کے حل سے متعلق اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ملک میں حقیقی انقلاب کیلئے نظریاتی جدوجہد ناگزیر ہو چکی، جمعیت نظریاتی

سیاسی جماعتوں کی ذاتی مفادات اور خود غرضی کے باعث ملک میں فکری اور نظریاتی سیاست دفن ہو رہی ہے، مولانا عبدالقادر لونی

موروثی سیاستدان قوم کو فکر اور سیاسی شعور دینے کی بجائے غلامانہ سوچ کو پروان چڑھا کر موروثی سیاست کو فروغ دے رہی ہے، مولانا محمد انور

ہم اکابرین کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانا فریضہ سمجھ کر ملک کے سیاسی میدان میں اترے ہیں، حیات اللہ کاکڑ و دیگر کا کنونشن سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے اضلاع کے دورے کی سلسلے میں پشین کے زیر اہتمام تربیتی کنونشن سے جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی کے ضلعی امیر پشین مولانا محمد انور، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، مولانا محمد نبی قاری عبدالسلام، مولانا عطاء اللہ ملنگ و دیگر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں حقیقی انقلاب کے لیے...... بقیہ نمبر 37 صفحہ 10 پر

نظریاتی جدوجہد ناگزیر ہو چکی ہے قوم حقیقی انقلاب اور تبدیلی کے لیے جمعیت نظریاتی کے ساتھ دیں اور ہر ورکر اہداف کی حصول کو اپنا فریضہ سمجھ دن رات ایک کر کے اپنے صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اپنے نظریات اور اپنے اکابرین کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچائے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت کے ہر ورکر کی سوچ گفتار و کردار اور نصب العین رضائے الٰہی کا حصول اور فلاح اخروی ہونا ہے مخلصانہ کوشش تقاضائے ایمانی اور جماعت کی بقا کی ضمانت ہے اور بنیادی اصولوں اور طے شدہ نصب العین سے انحراف تباہی ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نظریاتی ملک میں اس وقت مظلوم اور دیندار لوگوں کی دلوں کی دھڑکن بن چکی ہے قوم پرستی اور مفاد پرستی کی سیاست کی جنازہ نکلنے کو قریب ہے کارکن جماعت کی فعالیت اور جماعت کا پیغام عام کرنے کیلئے عملی کوشش کریں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے دین کی سربلندی اور کلمہ حق کو بلند کرنے اور فکر ولی اللہ کے پیغاموں کو

سرگرمیوں کرنے کیلئے اخلاص کیساتھ جدوجہد منزل مقصود تک پہنچنا مشکل نہیں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی جماعتوں کی ذاتی مفادات اور خود غرضی کے باعث فکری اور نظریاتی دفن ہو رہی ہے اور مغرب زدہ ذہین کے جماعتیں ملک میں سیکولر سیاست رائج کرنا چاہتے ہیں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلکی اور جماعتی اصولوں کی پاسداری ہر ورکر کی ذمہ داری ہے اسلاف نے ہر محاذ پر جدوجہد اور قربانیوں کا ایک تاریخ رقم کی اب ہر ورکر بھی اپنے اسلاف کے مشن سے مربوط ہو کر تسلسل قائم رکھے ہماری دعوت اور نظریہ اسلام اور ان کی طرف ہے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نظریاتی حادثاتی جماعت نہیں بلکہ اکابرین کی جدوجہد کے تسلسل ہے اکابرین کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانا فریضہ سمجھ کر ملک کے سیاسی میدان میں اترے ہیں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موروثی سیاستدان قوم کو فکر اور سیاسی شعور دینے کی بجائے غلامانہ سوچ کو پروان چڑھا کر موروثی سیاست کو فروغ دے رہی ہے نہ ان کا کوئی وژن ہے نہ ان کا کوئی نظریہ ہے ہر دور میں اقتدار سے چمٹنے کے لیے عوام کو خوشنما نعروں سے دھوکہ دیا جا رہا ہے جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے اضلاع کے دورے کی سلسلے میں پشین کے زیر اہتمام تربیتی کنونشن سے جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی کے ضلعی امیر پشین مولانا محمد انور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ مولانا محمد نبی قاری عبدالسلام مولانا عطاء اللہ ملنگ و دیگر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں حقیقی انقلاب کے لیے نظریاتی جدوجہد ناگزیر ہو چکی ہے قوم حقیقی انقلاب اور تبدیلی کے لیے جمعیت نظریاتی کے ساتھ دیں اور ہر ورکر اہداف کی حصول کو اپنا فریضہ سمجھ دن رات ایک کر کے اپنے صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اپنے نظریات اور اپنے اکابرین کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچائے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت کے ہر ورکر کی سوچ گفتار و کردار اور نصب العین رضائے الٰہی کا حصول اور فلاح اخروی ہونا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 11

Bullet No. 4

لواحقین گرینڈ الائنس کا آج ریلی اور صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنے کا اعلان

ان کوٹے پر عملدرآمد کی بجائے ٹال مٹول سے کام لیا جا رہا ہے، عباس مینگل و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لواحقین گرینڈ الائنس کے رہنماؤں نے مطالبات تسلیم نہ ہونے پر آج ریلی نکالنے اور صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنا دینے کا اعلان کر دیا، اس بات کا اعلان لواحقین گرینڈ الائنس کے چیئرمین نگری محمد عباس مینگل اور سینئر وائس چیئرمین سید الطاف شاہ بخاری نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں پریس کانفرنس کے ذریعے حکومت بلوچستان کو لواحقین سن کوٹہ کی بحالی کے نوٹیفکیشن پر عمل درآمد کے لئے 3 دن کا وقت دیا تھا لیکن حکومت بلوچستان اور بیوروکریسی کی جانب سے ٹال مٹول سے کام لیا اور بے تدبیری حربے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مطالبات تسلیم نہ ہونے پر آج 2 بجے میٹرو پولیٹن کارپوریشن سے پرامن ریلی نکالی جائے گی جو صوبائی اسمبلی کے سامنے پہنچے گی جہاں دھرنا دیا جائے جو نوٹیفکیشن کے اجرا تک جاری رہے گا اس پرامن ریلی اور دھرنے میں لواحقین کے بچے اور خواتین بھی شرکت کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور بیوروکریسی فوری طور پر اس مسئلے کو حل کرے بصورت دیگر احتجاج کو وسیع کرتے ہوئے صوبہ بھر میں احتجاج کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے احتجاج کو روکنے کی کوشش کی گئی تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت بلوچستان پر عائد ہوگی۔

کوئٹہ نیب کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ظاہر کرنیوالا جعلساز گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوالمنڈی پولیس نے میکانگی روڈ پر دوران چیکنگ نیب کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ظاہر کرنے والے جعلساز کو گرفتار کر کے جعلی کارڈ اور گاڑی قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او گوالمنڈی اپنے دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب میکانگی روڈ میر احمد خان کراس پر گاڑیوں کی چیکنگ کر رہے تھے کہ اسی دوران ایک گاڑی کو روکا تو گاڑی میں سوار مطیع اللہ نے اپنے آپ کو نیب کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر بتاتے ہوئے نیب کا کارڈ دکھایا، شک ہونے پر ایس ایچ او نے نیب سے رابطہ کیا جس پر نیب حکام نے بتایا کہ مطیع اللہ ولد عزیز الرحمن 2016 میں کنٹریکٹ پر کام کرتا تھا 2017 میں کنٹریکٹ ختم ہونے پر اسے فارغ کر دیا مگر تاحال یہ نیب کا کارڈ استعمال کر رہا ہے پولیس نے جعلساز کو گرفتار کر کے غیر قانونی گاڑی اور جعلی کارڈ قبضے میں لے کر مزید تحقیقات شروع کر دی۔

کوئٹہ: مشرقی بائی پاس سے اغوا ہونے والے نوجوان ڈرائیور کی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس سے ایک ہفتہ قبل اغوا ہونے والے 17 سالہ ڈرائیور کی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے رہائشی محمد عالم نے تھانہ شہید تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی کہ اس کا 17 سالہ بیٹا نور اللہ جو رکشہ ڈرائیور ہے، 13 اکتوبر کو گھر سے نکلا جو تاحال واپس نہیں آیا، میرے بیٹے کو نامعلوم افراد نے اغوا کر لیا ہے جس پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات کی اسی دوران گزشتہ روز مشرقی بائی پاس کے پہاڑی علاقے سے ایک شخص عبدالستار کو گرفتار کر لیا، دوران تفتیش ملزم نے اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ نور اللہ کو اغوا کیا گیا اور تشدد کرنے کے بعد قتل کر دیا اور رکشہ لے کر فرار ہو گیا، اور اسے فروخت کر دیا۔ ملزم کی نشاندہی پر پولیس نے گزشتہ روز پہاڑ کے دامن سے نوجوان کی لاش برآمد کر کے ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی۔

دو ماہ قبل دکان لوٹنے والے گروہ کے 5 کارندے گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی آئی اے کوئٹہ نے بیٹ روڈ پر دو ماہ قبل ہندو تاجر کی دکان میں ڈکیتی کرنے والے گروہ کے پانچ کارندوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ موبائل فونز دو مسروقہ موٹر سائیکل اور لاکھوں روپے کی نقدی برآمد کر لی جبکہ ایک ملزم فرار ہو گیا۔ سی آئی اے ذرائع کے مطابق دو ماہ قبل بیٹ روڈ پر ہندو تاجر کی میڈیسن کی دکان میں ڈکیتی کے دوران نامعلوم مسلح افراد وکرم لال سے سات لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہو گئے تھے۔ ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے کیس کی تفتیش سی آئی اے کے سپرد کی، ایس ایس پی انویسٹی گیشن اسد ناصر کی سربراہی میں ایس ایچ او سی آئی اے نظام الدین و دیگر عملے نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ڈکیتی میں ملوث ملزمان محمد یوسف، نصیب اللہ، اسد اللہ، کامل خان اور محمد اللہ ولد گل خان کو گرفتار کر کے لوٹی گئی رقم میں سے دو لاکھ کی نقدی برآمد کر لی۔ تھانہ بروری اور تھانہ انڈسٹریل کے علاقوں سے اسلحے کے زور پر چھینی گئی دو مسروقہ موٹر سائیکل اور اسلحہ و ایمونیشن بھی برآمد کر لیا۔

تونسی: موٹر سائیکل چھین لی گئی

تونسی (نامہ نگار) قاضی آباد میں ذکریا مسجد کے قریب دو موٹر سائیکل پر سوار مسلح افراد نے سید محمد شاہ سے گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل گن پوائنٹ چھین کر فرار ہو گئے، چوری کی ایف آئی آر پولیس میں درج کی گئی۔

منگچر: بوسیدہ لاش برآمد

قلات (نامہ نگار) منگچر شیخ حاجی ایریا سے ایک بوسیدہ لاش برآمد ہوئی جو ناقابل شناخت تھی جسے لیویز منگچر نے ہسپتال منتقل کر دیا بعد ازاں ایس ایچ او لیویز تھانہ منگچر علی اصغر بجاری اور میونسپل کمیٹی منگچر کی نگرانی میں نماز جنازہ پڑھا کر مقامی قبرستان میں دفنا دیا گیا۔

کچلاک: موبائل اور نقدی چھین لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک میں ایک شخص سے موبائل اور نقدی چھین لی گئی تفصیلات کے مطابق کچلاک بس اڈہ کے قریب مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ایک شخص خلیل احمد سے موبائل اور نقدی چھین کر فرار ہو گئے۔

ڈھاڈر منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی 120 کلو چرس برآمد

منشیات کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے، ایس ایس پی کچھی محمود احمد نوتیزئی کی میڈیا سے بات چیت

ڈھاڈر (نامہ نگار) منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی 120 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی چرس برآمد سماج دشمنوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا، ایس ایس پی کچھی محمود احمد نوتیزئی کی میڈیا سے گفتگو۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی کچھی محمود احمد نوتیزئی کی خصوصی ہدایت پر ڈی پی او ڈھاڈر بلک شیر مری اور ایس ایچ او ڈھاڈر نذیر احمد سیال نے ایس آئی شوکت علی، اے ایس آئی علی نواز ابڑو، حقبول احمد ابڑو، میر بخش ابڑو، نسیم ابڑو، ممتاز علی ابڑو، ہیڈ کانسٹیبل محمد شریف پہوڑ کے ہمراہ خفیہ اطلاع پر بولان ویر نیشنل ہائی وے پر کوئٹہ سے آنے والی پک اپ کو روک کر دوران چیکنگ پک اپ کے خفیہ خانوں سے اعلیٰ کوالٹی کی 120 کلوگرام پختہ چرس برآمد کر کے ملزم عظیم خان ولد اللہ داد قوم اشتاری سکنہ جیکب آباد کو گرفتار کر لیا مزید تفتیش ڈھاڈر پولیس کر رہی ہے دریں اثناء مقامی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایس پی کچھی محمود احمد نوتیزئی نے کہا کہ انسداد منشیات مہم کے تحت ڈھاڈر پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا پولیس منشیات کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے بدامنی پھیلانے والے عناصر کے خلاف بھی گھیرا تنگ کیا جائیگا۔

خضدار: فیروز آباد سے چھینا گیا کپاس سے بھرا ٹرک برآمد، ایک ملزم گرفتار

خضدار (این این آئی) لیویز اور پولیس نے مشترکہ کارروائی کے دوران گزشتہ شب فیروز آباد سے چھینا گیا کپاس سے بھرا ٹرک برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق مسلح افراد نے گزشتہ شب کپاس سے بھرا ٹرک فیروز آباد سے چھین لیا تھا۔ اطلاع ملنے پر لیویز و پولیس نے مشترکہ کارروائی کے دوران سنی کے مقام پر چھاپہ مار کر ٹرک برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کیا بعد ازاں ملزم کی نشاندہی پر چوری شدہ گاڑی جھالاوان کمپلیکس سے برآمد کر لی گئی۔ لیویز تھانہ خضدار میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

تربت میں بم دھماکہ، مسلح افراد کا تعمیراتی کام کے دوران حملہ 6 مزدور ساتھ لے گئے

آپسر روڈ پر سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ کے قریب دھماکہ کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ اور شواہد اکٹھے کیے

دشت کے علاقہ بشولی میں سڑک کے تعمیراتی کام کے دوران مسلح افراد نے مشینری کو آگ لگا دی، مزدوروں کو ایک گھنٹہ بعد چھوڑ دیا

تربت (نمائندہ انتخاب) دشت کے علاقہ بشولی میں سڑک کی تعمیراتی کام پر مسلح افراد کا حملہ، مشینری نذر آتش کر دی، 6 مزدوروں کو ساتھ لے گئے تاہم ایک گھنٹہ بعد چھوڑ دیا، بدھ کے روز ڈھائی بجے کے قریب تحصیل دشت کنڈان کے علاقہ بشولی میں سڑک کی تعمیراتی کام پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر کے تعمیراتی فرم کی مشینری کو آگ لگا دی جس سے ایک ٹریکٹر، ایک لوڈر، 2 ڈمپر جل گئے ہیں جبکہ

بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر

افراد فیلڈ کی ایک گاڑی اور 6 مزدوروں کو بھی ساتھ لے گئے تھے تاہم ایک گھنٹہ بعد مزدوروں اور گاڑی کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ دریں اثناء تربت شہر کے اندر بم دھماکہ، کسی نقصان کی اطلاع نہیں، بدھ کی شب 8 بجے کے قریب مسلح پیک کے بعد ٹول پلازہ تربت شہر کے اندر آپسر روڈ پر واقع سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ کے قریب بم دھماکہ کیا گیا، دھماکہ کی آواز دور دور تک سنی گئی دھماکہ کے بعد فورسز کی جانب سے فائرنگ کی گئی تاہم کسی نقصان کی اطلاع نہیں، دھماکہ کے بعد پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور شواہد اکٹھے کیے۔

مشینری پر فائرنگ کر کے انہیں راکھ کر دیا گیا تعمیراتی فرم کے مالک حاجی رستم بلوچ نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ

MASHRIQ QUETTA

کلی سردار آدم خان نزد نامعلوم چوروں نے 950 میٹر کنڈکٹرز چوری کر لیے

بجلی بحالی کے لیے جمعرات کے روز نئے کنڈکٹرز کی تنصیب کا کام شروع کیا جائے گا، کیسکو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے ترجمان نے کہا ہے کہ سریاب کے علاقہ کلی سردار آدم خان نزد شیخ زید ہسپتال کے قریب ....

بقیہ نمبر 39 صفحہ 10 پر

12 اکتوبر 2022 کو نامعلوم چوروں نے 11KV لائن سیال فیڈر سے تقریباً 950 میٹر کنڈکٹرز چوری کر لیے جس کی وجہ سے صرف اس متعلقہ علاقہ یعنی کلی سردار آدم خان نزد شیخ زید ہسپتال کو بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ سریاب سب ڈویژن نے مذکورہ چوری کی ایف آئی آر تھانہ سریاب پولیس اسٹیشن میں درج کروا دی ہے اور اس پر مزید کارروائی جاری ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کیسکو کی جانب سے اس طرح کے واقعات میں SOP کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور اب ایف آئی آر کے اندراج کے بعد بجلی بحالی کے لیے جمعرات کے روز نئے کنڈکٹرز کی تنصیب کا کام شروع کیا جائے گا اور توقع ہے کہ جمعہ کی شام تک متعلقہ علاقے میں کنڈکٹرز کا کام مکمل کر کے بجلی مکمل طور پر بحال کر لیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 2

Bullet No. 5

مچھلیوں کے شکار پر پابندی کیخلاف ڈام بندر میں ماہی گیروں کی ریلی

سیزن شروع ہوتے ہی محکمہ فشریز کی جانب سے مختلف حیلے بہانے بنا کر پابندی عائد کی جاتی ہے' پابندی کسی صورت قبول نہیں کرینگے' میر شاہجہان جاموٹ

روزگار کے تحفظ کیلئے آج ہم سمندر سے نکل کر شاہراہوں پر آگئے ہیں' جمیل قریشی ودیگر کا خطاب، محکمہ فشریز کے حکام کی یقین دہانی پر احتجاج موخر

سونمیانی وندر (نمائندہ انتخاب) محکمہ فشریز کی جانب سے گت جال کو وائر نیٹ کا نام دے کر اس سے مچھلیاں شکار کرنے پر پابندی عائد کرنے کیخلاف ڈام بندر کے ماہی گیروں کی احتجاجی ریلی کوسٹ کراچی شاہراہ پر ڈام سونمیانی موڑ پر احتجاج میں شریک ماہی گیروں سے ماہی گیر رہنماؤں نے احتجاجی ریلی میں شریک ماہی گیروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب جب ماہی گیری کا سیزن شروع ہوتے ہی محکمہ فشریز کی جانب سے مختلف حیلے وبہانے بنا کر لسبیلہ کے ساحلی تحصیل سونمیانی وندر کے ساحلی علاقے ڈام بندر کے ماہی گیروں کی ماہی گیری کی جالوں کو ممنوعہ جال قرار ودیگران بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

مالی بحران — بلوچستان ریذیڈینشل کالج اوتھل بند سینکڑوں طلباء کا مستقبل تاریک

انتظامیہ کی غفلت ولاپرواہی کے باعث کالج مالی بحران کا شکار ہوا' پھر بند کردیا گیا' زیر تعلیم طلباء کو اپنے علاقوں میں واپس جانے کی ہدایت

وارڈن اور طلباء کے درمیان جھگڑے کے بعد بدانتظامی کے باعث بھی کالج 10 روز کیلئے بند کیا گیا تھا' کئی بار رابطے کے باوجود پرنسپل نے فون اٹینڈ نہیں کیا

اوتھل (نمائندہ انتخاب) بلوچستان ریذیڈینشل کالج اوتھل کی انتظامیہ کی غفلت ولاپرواہی کے باعث کالج مالی بحران کا شکار ہوگیا، کالج مالی بحران اور دیگر مشکلات کے باعث بند کردیا گیا، کالج کو تعلیم کے لئے بند کرکے تمام طلباء کو اپنے اپنے علاقوں میں واپس جانے کا کہا گیا ہے جس کے باعث سینکڑوں طلباء کا مستقبل تاریک ہونے کا خدشہ پیدا ہوچکا ہے، تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں واقع بلوچستان ریذیڈینشل کالج اوتھل میں انتظامی امور چلانے میں مینجمنٹ کی ناکامی کے باعث کالج مالی بحران کا شکار ہوچکا ہے ذرائع بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ افراد حکومتی امداد کے منتظر

سیلاب نے لسبیلہ' اوتھل ولاکھڑا میں تباہی مچائی تھی

آرمی وضلعی انتظامیہ کی جانب سے سروے تکمیل کو پہنچ چکا ہے

اوتھل (این این آئی) لسبیلہ میں حالیہ مون سون کی تاریخی تباہ کن بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ہونے والے لوگ تاحال حکومتی امداد کے منتظر ہیں، 25 جولائی کو آنے والے تاریخ کے سب سے تباہ کن اور قیامت خیز سیلاب نے بیلہ، اوتھل اور لاکھڑا میں تباہی مچادی تھی اور کروڑوں روپے کی فصلیں تباہ ہوگئیں، لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی آب برد ہوگئی، ہزاروں افراد بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

حب انڈسٹریز میں کئی سال سے مزدوروں پر ظلم ہورہا ہے

استحصال کیخلاف اگر کبھی کسی مزدور نے آواز بلند کی تو اسے نوکری سے بے دخل کردیا جاتا ہے' ورکرز کو یونین کے عہدیداروں تک کا پتا نہیں

لائیڈ کیبل انڈسٹریز حب اور شیخ نیوب فرم کے ورکرز نے اپنے حقوق ومراعات کیلئے آواز اٹھائی تو ان پر گیٹ بند کردیئے گئے' علی بخش جمالی

حب (نمائندہ انتخاب) پاکستان ورکرز کنفیڈریشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری علی بخش جمالی، ضلعی سینئر نائب صدر عبدالرحمن واہورہ، اور ضلعی جنرل سیکرٹری کامریڈ اللہ ورایا لاسی نے گزشتہ روز اپنے ساتھیوں کے ہمراہ لسبیلہ پریس کلب میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس کرتے بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 20 OCT 2022 Page No. 13

نوشکی گرانٹ کی فراہمی میں تاخیر، خیصار ڈیم کی تعمیر تشنہ تکمیل

ستر فیصد کام مکمل ہونے کے بعد سلسلہ رک گیا، منصوبے پر فوری کام شروع نہیں کیا گیا تو کروڑوں روپے ضائع ہونگے، عوامی حلقے

نوشکی (نامہ نگار) گرانٹ کی فراہمی میں تاخیر، خیصار ڈیم کی تعمیر تشنہ تکمیل، مارچ 2018 میں خیصار ڈیم کی تعمیر کا منصوبہ شروع کیا گیا دو سال میں ڈیم کی تعمیر کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا ہدف دیا گیا لیکن گرانٹ کی فراہمی میں تاخیر کی وجہ سے ڈیم کی تعمیر پر کام بند ہوگیا منصوبہ تاحال تشنہ تکمیل ہے ڈیم کا 70 فیصد کام مکمل ہو چکا تھا دسمبر 2022 تک ڈیم کی تعمیر مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا لیکن جولائی اور اگست کی طوفانی بارشوں کی وجہ سے خیصار نالہ میں متواتر سیلابی ریلوں کی وجہ سے خیصار ڈیم کافی متاثر ہوا ڈیم کی تعمیر کا کام بند کر دیا گیا عوامی حلقوں اور زمینداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ خیصار ڈیم پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا جائے اگر اس منصوبے پر فوری کام شروع نہیں کیا گیا تو کروڑوں روپے کا ضیاع ہوگا خیصار ڈیم کی تعمیر کا کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کرنے کی ضرورت ہے اب بارشوں کا موسم بھی نہیں ہے بارشوں اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے خیصار نالہ میں خشک چشمے دوبارہ پھوٹ پڑے ہیں چینل کے ذریعے خیصار نالہ کے چشموں کے پانی کو چینل کے ذریعے جوئے نوشکی میں سے منسلک کیا جائے تو جوئے نوشکی کی روانی تیس سال بعد دوبارہ بحال ہو سکتی ہے جس سے نوشکی میں آبنوشی کی فراہمی میں بہتری، شہر کی خوبصورتی اور زراعت کے فروغ میں مدد ملے گی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں گیس بحران شدت اختیار کر گیا، عوام کو مشکلات کا سامنا

گیس نہ ہونے کی وجہ سے بچے بغیر ناشتہ کے سکول چلے جاتے ہیں جس سے ان کو ذہنی اذیت کا سامنا، ہوٹلز کے کھانے مہنگے پڑتے ہیں

گیس حکام سے بارہا رابطے کئے ہیں، وہ بے سود ثابت ہوئے مختلف حیلے بہانے کر کے صارفین کو منتشر کرتے ہیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ و گرد و نواح میں نہ گیس اور نہ پریشر ہے گزشتہ 4 دنوں سے گیس پریشر کا معاملہ شدت اختیار کر گیا ہے کوئی پرسان حال نہیں، سکول کے بچے بغیر ناشتہ کے چلے جاتے ہیں جس سے ان کو ذہنی اذیت کا سامنا، ہوٹلز کے کھانے مہنگے پڑتے ہیں جائے تو کہاں جائے کہ ہماری فریاد نہیں سن رہا ہے ان خیالات کا اظہار علاقہ مکینوں نے حسین احمد، اجمل خان، احمد خان اچکزئی، نعمت ...... بقیہ نمبر 22 صفحہ 10 پر

اللہ و دیگر نے بتایا کہ گیس پریشر تو کیا ان علاقوں میں گزشتہ تین دنوں سے بالکل گیس بند ہے انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں جناح روڈ، عدالت روڈ، فاطمہ جناح روڈ، جوائنٹ روڈ و دیگر شامل ہیں اس سلسلے میں گیس حکام سے بارہا رابطے کئے ہیں مختلف حیلے بہانے کر کے صارفین کو منتشر کرتے ہیں کبھی کہتے ہیں کہ یہاں اور یہی میں گیس پائپ لائن کی مرمت کے سلسلے میں مکمل گیس بند ہے جب اس سلسلے میں روڈ کے اگلی طرف پوچھتے ہیں تو وہاں گیس پریشر بحال ہے لہٰذا جناح روڈ کا مین پائپ لائن بارہا بند کیا جاتا ہے مکینوں نے احتجاج کی دھمکی دیتے ہوئے صوبائی حکومت سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ دریں اثناء حلقہ 49 نواں کلی میں گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ عرصہ ایک مہینے سے درپیش ہے کوئی پرسان حال نہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان و دیگر ارباب اختیار نوٹس لیں۔ ان خیالات کا اظہار ارسلا محلہ کوتوال کے رہائشی سابق اسسٹنٹ کمشنر حاجی امیر محمد خان اچکزئی نے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کوتوال کی آبادی روز بروز بڑھ رہی ہے مگر گزشتہ کئی سالوں سے سردیوں کی آمد پر گیس پریشر کا مسئلہ درپیش ہے اس بابت متعلقہ حکام سے بارہا بات کی مگر ہماری بات کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی ہے لہٰذا ہمارا مطالبہ وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان و دیگر سے ہے انہوں نے کہا کہ فوری طور پر گیس محکمہ کی سروے ٹیم کو ان کلی کوتوال ارسلا محلہ بھیجیں تاکہ مسائل حل ہو جائے۔ دریں اثناء پاکستان یوتھ تحریک موومنٹ کے صوبائی صدر ملک محمد اعظم خان بازئی اور دیگر نے کہا ہے کہ سردیوں کی آمد کے موقع پر گیس پریشر کا مسئلہ سوئی سدرن گیس کمپنی حکام اور کمپنی کیلئے سوالیہ نشان بن جاتی ہے اس مرتبہ تو گزشتہ دو مہینے ہو گئے ہیں کہ گیس پائپ لائنوں کے مرمت کے بہانے انہیں ملے اب غریب عوام کا ان بہانوں سے جان چھڑانا مشکل ہو گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسکلی روڈ، مغربی بائی پاس و دیگر علاقوں میں گیس پریشر کمی اور کہیں پر بند ہونے کے شکایات موصول ہو رہے ہیں اگر گیس پریشر کا مسئلہ ختم نہ ہوا تو فوری طور پر سوئی سدرن گیس کمپنی کا گھیراؤ کریں گے اور سخت سے سخت احتجاج ریکارڈ کرائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 14

ریکوڈک منصوبہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کا گیٹ وے

وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کا گیٹ وے ثابت ہوگا جس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے۔ اور ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی تاریخی معاہدہ اہم پیش رفت ہے' جس پر تمام اسٹیک ہولڈرز کو آن بورڈ لیا گیا منصوبے کے حوالے سے تمام سیاسی مسائل افہام وتفہیم سے حل کرنے کی راہ اختیار کی گئی۔ بیرک گولڈ کمپنی کے سی ای او مارک بریسٹو سے گفتگو کے دوران ان کا کہنا تھا کہ اس منصوبے میں بغیر سرمایہ کاری کے بلوچستان کا حصہ 25 فیصد ہوگا سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کے تمام اعتراضات اور تحفظات دور کردیئے گئے ہیں مارک بریسٹو نے کہا کہ ریکوڈک پاکستان اور بلوچستان کا قومی اور قیمتی اثاثہ ہے اور اس کا فائدہ عوام تک پہنچنا چاہیے۔ ابتدائی طور پر کمپنی منصوبے پر 40 سال کام کرے گی تاہم اس کی مدت 10 سال سے بھی زیادہ ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو کانکنی کے شعبے میں فنی تربیت کے ذریعے ہنرمند بنا کر ترجیحی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ بلوچستان یونیورسٹی میں معدنی ترقی کے شعبے کے قیام کے لئے بھی کمپنی سرمایہ کاری کرے گی۔ کمپنی تعلیم' فراہمی آب صحت پیشہ وارانہ تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی جیسے شعبوں میں بھی اپنا کردار ادا کرے گی۔ ریکوڈک منصوبہ بلاشبہ ملک اور صوبے کی معیشت کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمپنی کے اعلیٰ عہدیدار کئی مرتبہ بلوچستان آکر اسٹیک ہولڈرز کے تحفظات دور کررہے ہیں۔ اس مرتبہ وزیراعلیٰ اور مارک بریسٹو نے نوکنڈی جاکر علاقے کے عمائدین اور دیگر رہنماؤں سے بھی ملاقاتیں کیں اور انہیں منصوبے کی تفصیلات سے آگاہ اور ان کے تحفظات دور کرنے کی کوشش کی۔ وزیراعلیٰ نے منصوبے کے حوالے سے جو کچھ کہا ہے اگر اس کے مطابق کام آگے بڑھایا گیا تو بلاشبہ یہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کا گیٹ وے ثابت ہوگا جس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا اور ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی بعض سیاسی جماعتوں کے تحفظات اور خدشات کی وجہ یہ ہے کہ ماضی میں ایسے منصوبوں کا فائدہ بلوچستان اور اس کے عوام کو نہیں پہنچا۔ پاکستان اور بلوچستان کی حکومتوں پر بھاری جرمانے عائد ہوئے تاہم اس مرتبہ صوبائی حکومت نے بہت سوچ سمجھ کر بیرک گولڈ کارپوریشن سے معاہدہ کیا جس میں بلوچستان کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا۔ کمپنی کے سی ای او مارک بریسٹو نے بھی بلوچستان کے عوام اور منتخب نمائندوں کو ٹھوس یقین دہانیاں اور ماضی کی غلطیاں نہ دہرانے کا وعدہ کیا ہے۔ منصوبے کے حوالے سے جو تفصیلات سامنے آئی ہیں اس سے منصوبے کے حجم اور اس کی غیر معمولی اہمیت کی عکاسی ہوتی ہے۔ بلوچستان میں تیل وگیس کوئلے اور ماربل سمیت ہر قسم کے معدنی ذخائر موجود ہیں جنہیں بروئے کار لانے کے لئے غیر معمولی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے ان ذخائر کے حوالے سے ایسے معاہدے کرنے ہونگے جن سے بلوچستان کے مفادات کا تحفظ ممکن ہوسکے اور صوبے کے عوام بھی ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں۔

بلوچستان کے سیلاب زدگان کو وزیراعظم کی یقین دہانیاں

وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقے صحبت پور کے دورے میں یقین دلایا ہے کہ حکومت تمام نقصانات کا ازالہ کرے گی متاثرین کو بے یارومددگار نہیں چھوڑیں گے انہوں نے ہدایت کی کہ علاقے میں سیلاب کے کھڑے پانی کے خاتمے کے لئے این ڈی ایم اے کے اشتراک سے حکمت عملی وضع کی جائے کیونکہ پانی کھڑا ہونے سے وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ ہے وزیراعظم صوبے کے سیلاب زدہ علاقوں کے کئی دورے کرچکے ہیں۔ متاثرین کی امداد کے لئے حکومتی سطح پر موثر اقدامات کئے جارہے ہیں انہیں نقد رقم کے علاوہ امدادی سامان بھی دیا جارہا ہے لیکن سردی کے آمد کے ساتھ ہی سیلاب زدگان کے مسائل میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ پھر پانی نہ اترنے کے باعث بیماریاں بھی پھیل رہی ہیں جن سے عورتیں اور بچے سب سے زیادہ متاثر ہورہے ہیں ان مسائل پر فوری قابو پانے کی ضرورت ہے بحالی اور آبادکاری کا مرحلہ زیادہ وقت لگے گا کیونکہ اس مرحلے میں مکانات اور تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی نئے سرے سے تعمیر کرنا ہوگی جس کے لئے بہت بڑے پیمانے وسائل درکار ہونگے۔ جس کے حصول کے لئے حکومت بین الاقوامی سطح پر کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بلوچستان کے طالب علموں کا دیرینہ مسئلہ، کمیشن کا قیام

بلوچستان کے طالب علموں کو دوسرے صوبوں میں تعلیم کے حصول کے لیے بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے نہ صرف مالی بلکہ دیگر معاملات کی وجہ سے بھی انہیں ذہنی اذیت سے دوچار کیا جاتا ہے جس کا اظہار بلوچستان کے طالبعلم احتجاج، دھرنے، مظاہرے اور پریس کانفرنسز سمیت مختلف فورمز پر کرتے آئے ہیں۔ بلوچستان کی طلباء تنظیموں نے یہ شکایات کی ہیں کہ طالبعلموں کو مختلف حیلوں بہانوں سے تنگ کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنا تعلیم چھوڑ کر واپس اپنے علاقوں میں چلے جائیں اوران کے ساتھ متعصبانہ رویہ بھی اختیار کیا جاتا ہے۔ انتہائی ظلم کی بات ہے کہ غریب والدین اپنا پیٹ کاٹ کر اپنے بچوں کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے دیگر صوبوں میں انہیں تعلیم کے حصول کے لیے بھیجتے ہیں تاکہ وہ اپنے گھر کی کفالت کرنے کے ساتھ اپنے صوبے کی خدمت بھی کرسکیں مگر افسوس کہ اس طرح کے رویوں کے باعث طالبعلم دلبرداشتہ ہوکر تعلیم ادھورا چھوڑ دیتے ہیں جس کی بہت ساری مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ تازہ پیشرفت یہ ہے کہ بلوچستان کے طالبعلموں کے اہم مسائل پر اعلیٰ سطحی کمیشن قائم کردیا گیا ہے جوان معاملات کو دیکھے گی۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلباء کی شکایات کی انکوائری کے لیے بنائے گئے کمیشن کا پہلا اجلاس گزشتہ روز سربراہ بلوچستان نیشنل پارٹی رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سینیٹر میاں رضا ربانی، سینیٹر کامران مرتضیٰ، سینیٹر مشاہد حسین سید، افراسیاب خٹک، سابق ممبر سینیٹ، اسد عمر، جنرل سیکرٹری پاکستان تحریک انصاف ناصر محمود کھوسہ، سابق چیف سیکرٹری نے شرکت کی۔ انکوائری کمیشن نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے تعلیمی اداروں میں داخلہ لینے والے طلباء کو درپیش مسائل اور شکایات کا نوٹس لیا۔

کمیٹی نے ملک بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں "نسلی پروفائلنگ"، جبری گمشدگیوں اور ریاستی کارکنوں کی طرف سے ردعمل کی کمی کے حوالے سے صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ کمیٹی نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے اقدام کو بھی سراہا۔ کمیشن نے طلباء کو آئین میں دیئے گئے حقوق کا تحفظ یقینی بنانے اور اس ضمن میں شکایات کے ازالے کے لئے کام مقررہ وقت میں مکمل کرنے کا عزم کیا۔ انکوائری کمیٹی نے متفقہ طور پر مقررہ وقت کے اندر کام مکمل کرنے کا فیصلہ کیا کہ وفاقی اور صوبائی ہائی کورٹس کے اب تک کئے گئے فیصلوں کی روشنی میں معاملے کی چھان بین کرے گی۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر تمام اسٹیک ہولڈرز سے ایک مخصوص فون نمبر اور ای میل کے ذریعے رائے حاصل کرنے کا فیصلہ کیا اور مقررہ وقت کے اندر اس کام کو مکمل کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ملک بھر کی مختلف یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے والے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلباء نے کمیشن کے ارکان کو گمشدگیوں، نسلی پروفائلنگ اور ہراساں کیے جانے کے بڑھتے ہوئے واقعات سے متعلق اپنے تحفظات سے آگاہ کیا۔ کمیشن کے ارکان نے طلباء کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور فیصلہ کیا کہ معاملے کی گہرائی میں جاکر کوئی راستہ نکالا جائے تاکہ بلوچستان کے طلباء کی شکایات کا ازالہ ہوسکے۔ انکوائری کمیشن پینل کے کنوینیئر نے چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) اور متعلقہ وائس چانسلرز کو کمیشن کے اگلے اجلاس میں بلانے کا بھی فیصلہ کیا۔ بہرحال یہ انتہائی اہم پیشرفت سامنے ہے کہ اب بلوچستان اسٹوڈنٹس کے مسائل کو کمیشن دیکھے گی اور تمام تر صورتحال کے حوالے سے رپورٹ مرتب کرے گی جس میں متعلقہ محکمے اور اسٹوڈنٹس بھی شریک ہونگے تاکہ اصل حقائق سامنے آسکیں کہ کیوں بلوچستان کے اسٹوڈنٹس کو تنگ کیا جارہا ہے۔ امید ہے کہ اب طالبعلموں کا یہ دیرینہ مسئلہ حل ہوگا اور وہ خوش اسلوبی کے ساتھ تعلیم حاصل کرسکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 7

Developing mining sector

Balochistan is immensely rich in mineral sectors but regrettably its mining sector lacks modern needs, manpower and capability to explore and exploit its resources and use it for the benefit of its masses. No doubt exploration and exploitation of mineral resources can not only develop Balochistan but also the entire country. However, it is very unfortunate that the successive governments did not focus on developing and modernising the mining sector of Balochistan which has great potential in reducing poverty and backwardness from Balochistan. This sector has great capability and can be vital in removing poverty and bringing Balochistan at par with other developed provinces of the country. Sadly, neither federal nor provincial governments in Balochistan paid attention to develop this sector resultantly people being left to suffer from poverty, unemployment and backwardness. Experts believe that developing and modernisation of the mining sector in Balochistan is inevitable as this province is bestowed with huge mineral resources. Balochistan has more mineral resources than any other province in the country. At present work is being done on more than 30 types of mineral deposits on a limited scale at about 1,800 places in the province. It could not be expanded due to some unavoidable reasons. Some of the reasons have been identified by the Provincial Department of Minerals and Mineral Development, such as limited data on geological resources and lack of mineral development processing units. Because of these reasons important mineral resource development measures could not be taken. According to an estimate, Balochistan has 50 per cent of the country's mineral resources, but its share in the total mineral production is only 5pc. So far work has been done only on 29 of the 50 types of minerals and the share of nine types of minerals is 95pc. Regrettably, in the past there was no allocation of funds for mineral development in the provincial budget. The coal mining sector of the province also needs development while lack of expertise and skills still the people of the province are not being benefited of their natural resources. It is inevitable that the Balochistan provincial and federal governments must focus on development of mineral resources, as by exporting minerals Pakistan can earn huge foreign exchange which is badly needed for making the economy of the country stable. The development of the mining sector can be crucial in addressing fast increasing unemployment in the province as well as reducing poverty and enabling local people to take share in the profit.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 18

بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی کی نئی لہر

ریکوڈک ــــ منصوبے پر اراکین صوبائی اسمبلی کو اعتماد میں لینے کیلئے ان کیمرہ سیشن کا انعقاد

خلیل احمد

رواں ہفتے کے دوران بلوچستان ہائی کورٹ اور فیڈرل شریعت کورٹ کے سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی کو ایک حملے میں شہید کر دیا گیا جس کے بعد بلوچستان کے حوالے سے یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ دہشت گردی اور بدامنی ایک بار پھر اپنے پنجے گاڑ رہی ہے۔ سابق چیف جسٹس بلوچستان کے قتل کے بعد بلاشبہ بے یقینی کی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تاہم سیکورٹی اداروں کی جانب سے اس واقعہ کے بعد بدامنی پھیلانے والوں کے خلاف گھیرا تنگ کرنے کیلئے کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کے حوالے سے یہ بتایا جا رہا ہے کہ جہاں انھوں نے بہت سے اہم فیصلے کئے تھے وہیں ان کے سر دمز میں توتک واقعہ سے متعلق فیصلہ بھی اس واقعہ کی بنیاد قرار دیا جا رہا ہے۔ اس واقعہ میں بلوچستان کے علاقے توتک سے ایک چرواہے کی نشاندہی پر لاشیں برآمد ہوئی تھیں جس پر اس وقت کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے جوڈیشل کمیشن کے قیام کا فیصلہ کیا تھا جس کی سربراہی سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی نے کی تھی۔ ان کے اس قتل پر جہاں ججز وکلاء افسردہ ہیں وہیں صوبے کے سیاسی سماجی حلقوں کی جانب سے بھی اس بہیمانہ قتل کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک بہت بڑا نقصان قرار دیا جا رہا ہے۔ سیکورٹی ادارے ملوث عناصر کی گرفتاری کے لئے کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

دوسری جانب سیاسی صورتحال بلوچستان میں پے درپے کروٹیں بدل رہی ہے ایک جانب سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان متحرک نظر آ رہے ہیں تو دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو مطمئن اور ناراض ارکان کو منا کر اپنے سرکل میں شامل کرنے کی کوششیں کرتے نظر آ رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے والی کمپنی بیرک گولڈ کارپوریشن کے سی ای او مارک بریسٹو کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا اس ظہرانے میں قائم مقام سپیکر، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی اور بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کا گیٹ وے ثابت ہوگا۔ اراکین صوبائی اسمبلی کو اعتماد میں لینے کیلئے خصوصی ان کیمرہ سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بیرک گولڈ کارپوریشن کے سی ای او مارک بریسٹو سے ارکان اسمبلی کی بالمشافہ ملاقات کا اہتمام کیا گیا ہے، صوبے کے ایک کروڑ 20 لاکھ عوام کے منتخب نمائندوں کو ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے براہ راست اعتماد میں لیا گیا ہے تاکہ ان کے ذہنوں میں کوئی ابہام نہ رہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مسٹر مارک بریسٹو نے کہا کہ بلوچستان کے منتخب نمائندوں سے براہ راست ملاقات پر خوشی ہے۔ منصوبے کے حوالے سے عوامی نمائندوں کو معلومات فراہم کرنے کا موقع دینے پر وزیراعلیٰ کے شکر گذار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان اور بلوچستان کا قومی اور قیمتی اثاثہ ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس کا فائدہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام تک پہنچایا جائے۔ ہم چاغی اور ریکوڈک میں تعلیم، پینے کے پانی، صحت، ووکیشنل ٹریننگ اور انسانی وسائل کی ترقی جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کریں گے۔ مارک بریسٹو نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کان کنی کے شعبہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ کے ذریعہ ہنر مند بنا کر روزگار فراہم کیا جائے گا۔ آنے والے سالوں میں بلوچستان کے نوجوان ہی ریکوڈک منصوبے میں ایگزیکٹو کی حیثیت سے بھی کام کر سکیں گے۔ مسٹر مارک بریسٹو کی جانب سے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی کے سوالوں کے تفصیلی جوابات بھی دیئے گئے۔ اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے ریکوڈک معاہدے پر وزیراعلیٰ کے موثر کردار کو خراج تحسین پیش کیا۔

دوسری جانب جمعیت علماء اسلام کو اچانک بلوچستان میں حکومتی کارکردگی بری لگنے لگی ہے، سیلاب میں امدادی کارروائیاں ہوں یا وزیراعلیٰ بلوچستان کے حوالے سے اٹھائے جانے والے اقدامات بلوچستان اسمبلی کا فلور ہو یا کوئی پریس کانفرنس جمعیت علماء اسلام کی جانب سے حکومت پر نشتر برسانے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ سیاسی مبصرین جمعیت کے اس رویے کو وزیراعلیٰ بلوچستان سے دوری قرار دے رہے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل جمعیت اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے درمیان کابینہ میں شمولیت کے معاملے پر اتفاق رائے تو ہوا مگر وزارتوں کے انتخاب اور تقسیم نے دونوں جماعتوں کے درمیان ایک ایسی خلیج پیدا کر دی ہے جس سے اب سیلاب کا پانی بھی ابل ابل کر سامنے آ رہا ہے اور متاثرین کے ٹپکتے آنسو بھی اسی خلیج کے درمیان سے پھوٹ رہے ہیں۔ اس سے قبل جب سیلاب کی صورتحال سے پورا صوبہ نبرد آزما تھا تو اس وقت اپوزیشن نے نہ تو متاثرین کی بھیگی آنکھیں دیکھیں اور نہ ہی متاثرین کی امداد کے حوالے سے انہیں کوئی تحفظات تھے۔ دیر آید درست آید سیلاب متاثرین کے دل کی بات کی جائے تو کہیں نہ کہیں وہ خوش ضرور ہیں کہ اپوزیشن اور بالخصوص جمعیت کی جانب سے ان کے حق میں بات تو کی جا رہی ہے۔ خود بلوچستان عوامی پارٹی کے چند ارکان بھی حکومت اور جمعیت کے اس بریک اپ پر خوش نظر آ رہے ہیں کیونکہ جمعیت کی شمولیت سے کہیں نہ کہیں ان کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچ سکتا تھا جس سے وقتی طور پر وہ محفوظ ہو چکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 OCT 2022 Page No. 69

بلوچستان کے حالات اور محمد نور مسکانزئی کا قتل

وفاقی شرعی عدالت اور بلوچستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس جسٹس ریٹائرڈ محمد نور مسکانزئی کو مسلح افراد نے مسجد کے اندر عشاء کی نماز کے دوران گولیاں برسا کر قتل کر دیا۔ یہ دلخراش سانحہ 14 اکتوبر کو ان کے آبائی علاقے خاران میں پیش آیا۔ مسکانزئی خاران شہر میں رہائش پذیر تھے۔ صوبے کی ایک نمایاں اور اچھی شہرت کے حامل شخصیت کے بہیمانہ قتل پر صوبہ مغموم ہوا ہے۔ 15 اکتوبر کو کوئٹہ اور صوبے کے تمام اضلاع کی

حرف عام

جلال نورزئی

عدالتوں میں یوم سیاہ منایا گیا۔ عدالتی امور کا احتجاجاً مقاطعہ کیا گیا۔ بلوچستان ہائی کورٹ، ہائی کورٹ سرکٹ بینچز اور تمام ضلعی عدالتوں میں تین روزہ سوگ منایا گیا۔ کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور واقعہ کے اگلے روز خاران مسکانزئی کی رہائش گاہ پہنچ گئے۔ لواحقین سے تعزیت کرلی۔ قرار دیا ہے کہ قاتلوں کو قانون کی گرفت میں لایا جائے گا۔ نیشنل پارٹی کی جانب سے قتل کی واضح الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ پارٹی سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ "بلوچستان ایک اہم اور قابل انسان سے محروم ہو گیا ہے۔ اور عام و بااثر افراد کو اس طرح نشانہ بنانے سے صوبہ مزید انارکی اور انتشار کی جانب گامزن ہوگا"۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا ہے "کہ ایسے اقدامات سے قومی تحریک تقویت کی بجائے بلوچ معاشرہ مزید تباہی اور بربادی کی طرف جائے گا"۔ محمد نور مسکانزئی نماز کے دوران نشانہ بنائے گئے۔ ایسی واردات کی صوبے کے اندر شاذ ہی مثال ملتی ہے۔ نور محمد مسکانزئی کی اپنے آبائی ضلع میں اس خاندان کی تعلیمی، سماجی اور سیاسی خدمات ہیں۔ آبائی ضلع میں تین پبلک کتب خانے قائم کر رکھے ہیں، جس سے عوام خصوصاً طلبہ مستفید ہو رہے ہیں، بعض کے لیے اپنی جائیداد وقف کر رکھی ہے۔ خاران میں یونیورسٹی سب کیمپس، یتیموں کے لئے مفت رہائش اور تعلیم کے لیے دارالاحساس کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ علم دوستی اور عوام کی خدمت کا جذبہ اور احساس انہیں والد مرحوم سے وراثت میں ملا تھا۔ ان کے والد ڈاکٹر علامہ محمد قاسم عینی بلوچ، نامور شخص تھے، جامشورو یونیورسٹی سندھ سے حدیث کے علوم میں پی ایچ ڈی کر رکھی تھی اور خاران کے اندر سب سے پہلا نجی تعلیمی ادارہ بھی انہوں نے قائم کیا تھا۔ نور محمد مسکانزئی چار دہائیوں تک وکالت اور قانون کے شعبے سے وابستہ رہے۔ یونیورسٹی لاء کالج کوئٹہ سے وکالت کرنے کے بعد 1980ء کی دہائی کے آغاز میں وکالت شروع کی، پراسیکیوٹر، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے عہدوں پر فرائض انجام دیے، بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین رہے۔ 2009ء میں پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججز کی فراغت ہوئی تو بلوچستان ہائی کورٹ میں ججز کی کمی کے پیش نظر ججز کی تعیناتیاں ہوئیں۔ جن میں محمد نور مسکانزئی بھی شامل تھے۔ دسمبر 2014ء سے اگست 2018ء تک بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس رہے۔ اس کے بعد انہیں مئی 2019ء میں فیڈرل شریعت کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا گیا۔ تین سال تک اس عہدے پر کام کیا۔ اور سود کے خلاف 19 سالوں سے زیر التوا درخواستوں کی شنوائی کی۔ سود کے خلاف فیصلہ دینے والے بنچ کے سربراہ تھے۔ بلوچستان میں ججز پر اس سے پہلے بھی حملے ہو چکے ہیں۔ 2000ء میں جسٹس نواز مری کا قتل ہوا۔ فروری 2007ء میں کوئٹہ کی ضلع کچہری کے کمرہ عدالت میں خودکش حملہ ہوا، سینئر سول جج عبدالواحد درانی اور سات وکلاء سمیت پندرہ افراد جاں بحق ہوئے۔ اگست 2012ء میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ذوالفقار نقوی کو کوئٹہ میں محافظ اور ڈرائیور سمیت قتل کیا گیا۔ نومبر 2014ء میں انسداد دہشتگردی عدالت کوئٹہ کے جج نذیر احمد لانگو جو ہائی کورٹ کے موجودہ جج ہیں کی گاڑی پر بم حملے میں ایک شخص جاں بحق اور دو محافظوں سمیت تیس سے زائد زخمی ہوئے تھے تاہم وہ محفوظ رہے۔ اگست 2016ء میں وفاقی شرعی عدالت کے جج ملک ظہور احمد شاہوانی بھی کوئٹہ کے زرغون روڈ پر ایک بم حملے میں بال بال بچ گئے تھے۔ اس حملے میں جج کے محافظوں سمیت 13 افراد زخمی ہوئے تھے۔ 8 اگست 2016ء کو سول ہسپتال کوئٹہ میں وکلاء پر خودکش حملہ ہوا جس میں 56 وکلاء سمیت 70 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے۔ ان واقعات پر وکیل اور ججز برادری تشویش میں مبتلا ہیں۔ حکومت نے محمد نور مسکانزئی کے قتل کی تحقیقات کے لیے ڈی آئی جی سی ٹی ڈی کی سربراہی میں تحقیقاتی ٹیم تشکیل دے دی ہے۔ صوبے کے اندر کئی حوالوں سے حالات اطمینان بخش نہیں۔ پیر اسماعیل سے مچھ تک طویل پٹی میں گزشتہ چند ماہ سے کوئلہ کی صنعت اور ہزاروں افراد کا روزگار بند ہے ساتھ کوئلہ کی ترسیل منقطع ہے۔ ہرنائی اور متصل علاقوں کے حالات مخدوش ہیں۔ محمد نور مسکانزئی کا قتل، دوسرے واقعات صوبے کی حکومت کی اہلیت پر سوالات کھڑے کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7 Dated: 19 OCT 2022 Page No. 21

Shutter-down in Loralai against student's murder

SYED ALI SHAH
QUETTA

A complete shutter down was observed against the brutal murder of a student in the Loralai district of Balochistan on Tuesday.

Armed men had made hostage and killed Israr Khan, a student on Monday in Kohar Dam locality of Loralai which also left three other students seriously injured.

Israr Khan was the only brother of four sisters and the attack happened near the University of Loralai.

The local residents started a protest against the broad daylight murder and political parties had given a call for a complete strike against it.

Daily life activities were paralyzed as a result of the strike as all the shopping centers, markets, and shops remained closed in Loralai, bringing the city to a standstill.

"We have no enmity with anyone. We want justice and the arrest of the culprits responsible for the murder," Zank Khan, the uncle of the victim said. The police and the administration must ensure the arrest of the accused involved in the incident otherwise our protest would continue, he added.

"The culprits must be arrested and they should be made example for other," Obaid Ullah Babat, the central leader of Pakhtunkhwa Mili Awami Party (PKMAP), said.

Political parties brought out a rally and staged a protest demonstration in Loralai to put pressure on the government to take steps for the arrest of those involved.

The protesters chanted slogans and demanded justice for the family. The participants were also carrying placards and demanded peace in the area.

The attackers had managed to make good their escape after committing the crime. According to the Levies sources the student had been shot from a close range.

"Raids were conducted in different parts of the Loralai district to arrest the culprits involved in the attack," Assistant Commissioner Loralai, Jameel Baloch said.

Consultation held on human rights strategy

QUETTA: A one-day consultation session was held with the Provincial Task Force (PTF) by the Ministry of Human Rights on the implementation of human rights strategies. The meeting was attended by the officers, representatives of department of information, social welfare, labor & manpower, prisons and education.

In 2016, a national task force was established to implement the action plan related to human rights. Similarly, provincial task forces have been set up in all four provinces. APP

PCS exam

Balochistan Public Service Commission (BPSC) has finally announced the dates of the long-awaited PCS exam dates, which are scheduled to begin in December. Many aspirants are looking forward to undertaking the exam to join the civil service and serve the nation. However, many issues with regard to the exam still exist. For instance, the seven exams are scheduled for an entire month as opposed to the Central Superior Service (CSS) exams, which are held within the span of a week.

Additionally, candidates from across the province have to travel to Quetta to give the exam as there are no other centres. Most rentals and hotels are expensive making it difficult to find an affordable place to stay. This coupled with travel costs becomes a source of stress for the aspirants and discourages many from undertaking the exam altogether.

Considering, that many candidates will travel from different regions, they are not acclimatised to low temperatures. Therefore, they may find it difficult to give the exams during December and January, especially if it snows.

Given all these issues, the BPSC must revise the exam dates, and schedule the exams during moderate weather. The exams should be held within two weeks instead of spreading them across the month. The BPSC must also establish centres in other regions so that candidates can avoid travelling to Quetta and more aspirants can take the exam.

Zohaib Ahmed
Hub

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 20 OCT 2022 Page No.

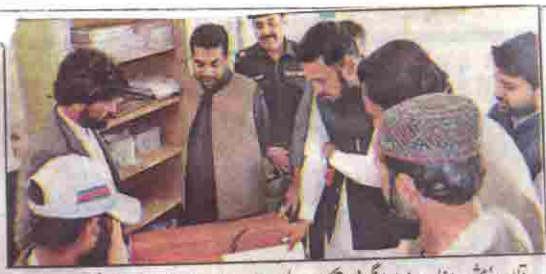

قلات، مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو بی ایچ یو ہسپتال بریخچینہ میں حاضری رجسٹر چیک کررہے ہیں

کوئٹہ، سردار عبدالرحمان کھیتران مجلس قائمہ برائے صنعت وحرفت، محکمہ صنعت کے مختلف مسودات قانون سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان جان محمد جمالی سے چیئرمین بلال احمد سید شبیر بائیاں ملاقات کررہے ہیں

Century Express Quetta

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری قانون سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے یونیسف شعبہ تحفظ اطفال بلوچستان کے سربراہ ڈاکٹر محمد ہمایوں امیری اور نیوٹریشن اسپیشلسٹ محمد عمران جتوئی ملاقات کررہے ہیں